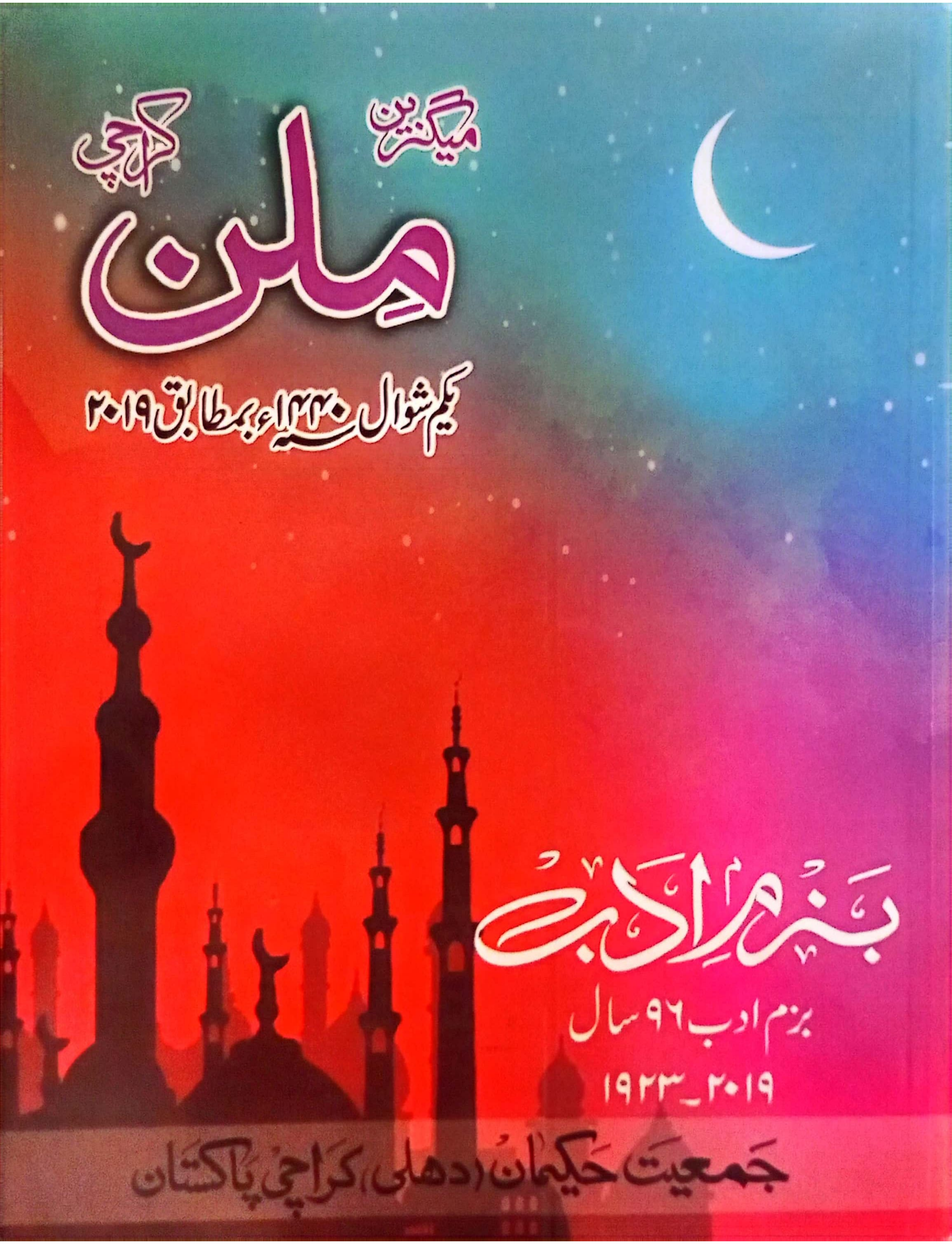
میگزین
ملن
کراچی
یکم شوال ۱۴۴۰ھ بمطابق ۲۰۱۹
بزمِ ادب
بزم ادب ۹۶ سال
۱۹۲۳_۲۰۱۹
جمعیت حکیمان (دھلی) کراچی پاکستان

بڑی کامیابی کا حصول تبھی ممکن ہے جب آپ کے پاس اچھے، مخلص اور موثر لوگوں کی پوری ٹیم موجود ہو، ٹیم کا مقصد اور فائدہ یہ ہے کہ اس کے ذریعے ہم انفرادی طور پر حاصل کیے جانے والے مقاصد کی نسبت بڑے اجتماعی مقاصد کو حاصل کریں اور کامیابی کو یقینی بنائیں۔

بزم ادب جمعیت حکیمان (دہلی) پاکستان کا تاریخی ورثہ ہے۔ بزم ادب کا انعقاد ہر سال عید کے پہلے روز کیا جاتا ہے۔ اس سال بھی بزم ادب کے انعقاد کے لیے بزم ادب کمیٹی کے الیکشن کا انعقاد بروز اتوار 17 اپریل 2019، احباب صادق کمیونٹی ہال میں ہوا۔ جس میں الیکشن کمشنر کے فرائض مجلس اعلیٰ کمیٹی ممبران کی سربراہی میں جناب انوار احمد قریشی اور جناب اقبال احمد شیخ نے سرانجام دیے۔

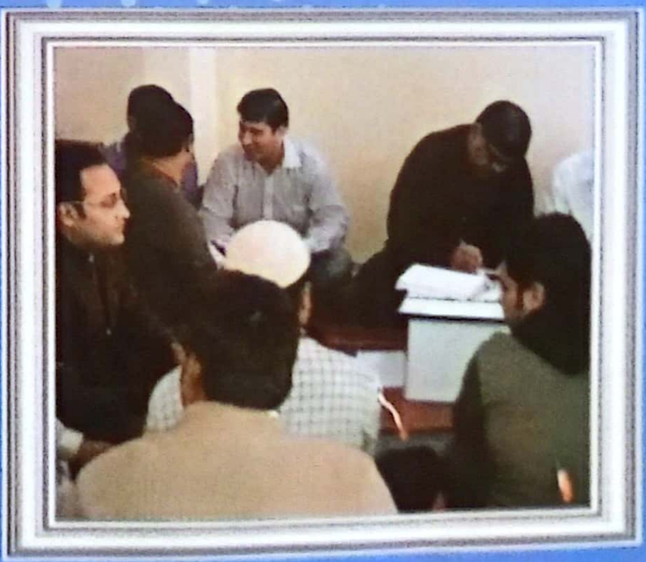

اراکین مجلس اعلیٰ

محمد امتیاز ذکائی صاحب

(صدر)

0323-3900105

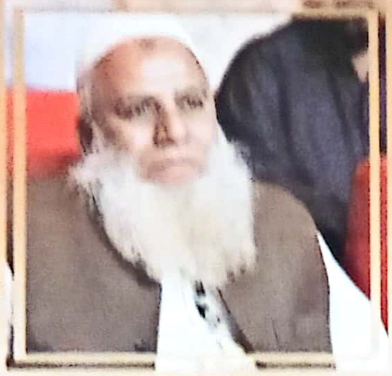

ناظم الدین بقائی صاحب

(نائب صدر)

0312-2034740

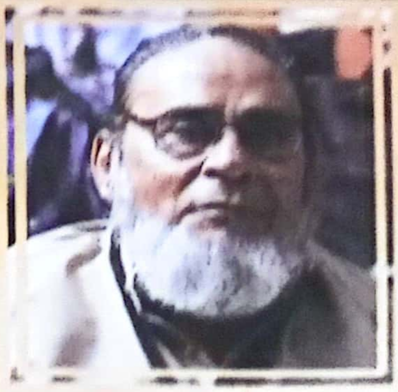

شیخ روشن اختر

[illegible]

0300-2789558

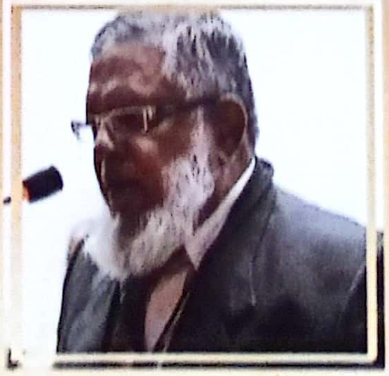

نسیم الدین صاحب

(جنرل سیکریٹری)

0333-2382058

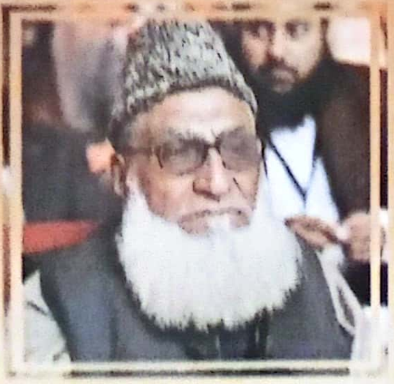

چوہدری محمد انیس صاحب

0321-8229222

شکیل احمد صاحب
(جوائنٹ سیکریٹری)
0333-2110667

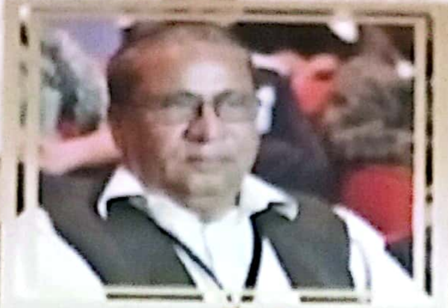

تنویر اختر صاحب
(فنانس سیکریٹری)
0300-2200172

انوار احمد قریشی
(ایڈیشنل سیکریٹری)
0312-2808102

اقبال احمد شیخ صاحب
0333-2219399

فاروق احمد سعید صاحب
0333-3627203

شیخ محمود احمد صاحب
0332-3571573

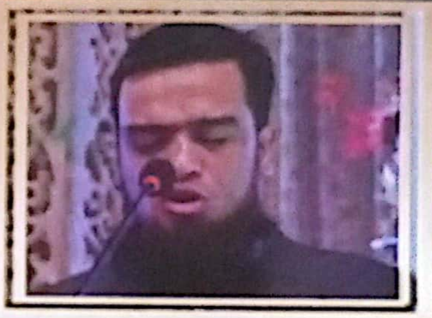

محمد اعظم صاحب
0322-2598449

عابد انور صاحب
0300-8216914

سلیم احمد صاحب
(اب ہم میں نہیں رہے)

عمران سبحان صاحب
0300-2054826

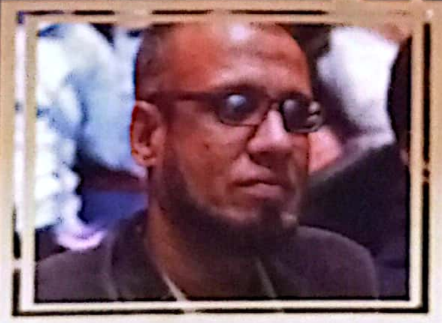

محمد سہیل ذکائی صاحب
0300-8243303

عمران عزیز صاحب
0300-9254618

میگزین ملن کراچی

یکم شوال ۱۴۴۰ھ بمطابق ۲۰۱۹

یہ میگزین بزم ادب جمعیت حکیمان (دہلی) رجسٹرڈ پاکستان کے زیر اہتمام شائع کیا گیا

گرافکس..................... محمد وقاص شاہ پرنٹنگ..................... محمدی انٹر پرائیز

فہرست مضامین

الیکشن بزم ادب	4	پریشانیوں کا حل	34
اراکین مجلس اعلیٰ	5/6	بزم ادب تصاویر کے آئینے میں	37/39
گزشتہ صدور	8	چمکتے موتی	43/44
پیغام انیس احمد	9	اچھی باتیں	45
پیغام صدر بزم ادب	10	شاعری	46
اراکین بزم ادب	11/13	اقوال زریں	47
جائزہ رپورٹ جنرل سیکریٹری بزم ادب	15	زندگی کے اصول	48
پیغام جنرل سیکریٹری فرینڈز سرکل	16	خوبصورت اقوال	49
رپورٹ جوائنٹ جنرل سیکریٹری فرینڈز سرکل	17	دورِ جدید	50
سالانہ رپورٹ جنرل سیکریٹری جمعیت حکیمان (دہلی) [illegible]	18/20	بزم ادب تصاویر کے آئینے میں	53/55
پیغام FCWL	21/22	سوشل میڈیا کے اثرات	59
اجتماعی قربانی	23	نظم	60
راشن تقسیم	26	کلیکشن رپورٹ	65
خراجِ تحسین	27	بیلنس شیٹ	66
بیاد	28/29		
لیڈرشپ	30/31		
تعلیم نسواں	32/33		

CS CamScanner

بزم ادب ۔ پیش منظر

دنیا کے نقشے پر پاکستان جس کا نام ابھرنے سے پہلے ہماری معزز اور صاحب بصرت جنات محمد دین خلیقی نے برادری کے لوگوں کو ایک پلیٹ فارم جمع کرنے کا بیڑا اٹھایا تھا اس کو آج ہم بزم ادب کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ جناب خلیقی صاحب کی مخلصانہ کوششوں کا ثمر ہے۔ جس کو آج ہم سب مل کر آگے بڑھا رہے ہیں۔

1923ء میں اس تنظیم کی بنیاد ڈالی گئی۔ اس تنظیم کا بنیادی مقصد افراد برادری میں باہمی یگانگت، مذہبی، اخلاقی ادبی اور ثقافتی ذوق کو اجاگر کرنا تھا اور ہے۔ اس بزم کامیابی سے یہاں تک پہنچانے میں جناب خلیقی صاحب کے علاوہ جو بزرگ ومحترم رہنما ہے وہ یہ ہیں۔

(1)	بانی بزم ادب منشی محمد دین خلیقی (مرحوم)	(2)	صدر بزم ادب جناب حکیم امتیاز الدین (مرحوم)
(3)	صدر بزم ادب جناب شیخ فضل عظیم (مرحوم)	(4)	صدر بزم ادب جناب شیخ فضل الٰہی (مرحوم)
(5)	صدر بزم ادب جناب بابو محمد اسلام (مرحوم)	(6)	صدر بزم ادب جناب شیخ محمد منصور (مرحوم)
(7)	صدر بزم ادب جناب شیخ نثار احمد قدسی	(8)	صدر بزم ادب جناب شیخ عظیم بخش ارتقائی
(9)	صدر بزم ادب جناب حاجی مقصود حسین صاحب	(10)	صدر بزم ادب جناب ڈاکٹر معین الدین بقائی (مرحوم)
(11)	صدر بزم ادب جناب حکیم محمد زکی (مرحوم)	(12)	صدر بزم ادب جناب ڈاکٹر صبیح الدین بقائی (مرحوم)
(13)	صدر بزم ادب جناب حکیم حنیف صاحب	(14)	صدر بزم ادب جناب حکیم خیر الحسن صاحب
(15)	صدر بزم ادب جناب شیخ محمد منصور صاحب	(16)	صدر بزم ادب جناب شیخ عبدالمجید (مرحوم)
(17)	صدر بزم ادب جناب حکیم عبدالخالق زکائی (مرحوم)	(18)	صدر بزم ادب جناب شیخ محمد عاشقین صاحب
(19)	صدر بزم ادب جناب شیخ ہمایوں اختر صاحب	(20)	صدر بزم ادب جناب شیخ ابرالحسن صاحب
(21)	صدر بزم ادب جناب شیخ حسین محمد گلزار صاحب	(22)	صدر بزم ادب جناب اخوندزادہ مظہر اختر فریدی صاحب
(23)	صدر بزم ادب جناب محمد اقبال صاحب	(24)	صدر بزم ادب جناب جناب انوار احمد قریشی صاحب
(25)	صدر بزم ادب جناب محمد آصف صاحب	(26)	صدر بزم ادب جناب معراج الدین صاحب
(27)	صدر بزم ادب جناب انوار احمد قریشی صاحب	(28)	صدر بزم ادب جناب شکیل احمد (ایڈوکیٹ)
(29)	صدر بزم ادب جناب فاروق احمد صاحب	(30)	صدر بزم ادب جناب محمد فہد متین

ان تمام لوگوں نے اس تنظیم کو مضبوب و مستحکم کرنے میں اعلیٰ کردار ادا کیا آج اس اجتماع کو دیکھ کر آج تمام یافتہ صاحب بصیرت لوگوں پر رشک آتا ہے کہ جنہوں نے آج سے بہت پہلے آج کی ضرورت کو محسوس کیا آج اس ترقی یافتہ دور میں بالخصوص کراچی جیسے وسیع وریض شہر کے مختلف گوشوں میں افراد برادری مقیم ہیں اور زندگیوں میں انہاک بھی اتنا ہے کہ افراد برادری کا قریب ہوتا کو کجا ایک دوسرے کے حالات سے آگاہ ہونا مشکل ہو چکا ہے اس صورت میں سب کا ایک ساتھ مل کر بیٹھنا ایک نا قابل یقین نظارہ ہوتا ہے۔

CamScanner

پیغامِ عید

الحمدللہ ثم الحمدللہ، اللہ تعالی کا احسان ہے کہ اس نے ہم سب کو عید کی خوشیاں نصیب فرمائیں یعنی رمضان کی نعمتوں کے حصول کے بعد یہ سعید دن نصیب فرمایا۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہم کو سارے سال رمضان والے اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

میں اس موقع پر یہ لکھنا اپنے فرائض منصبی سمجھتا ہوں کہ آپ کو دنیاوی معاملات میں دین کی سمجھ آجائے، معاشرے میں جس طرح معاملات کی طرف بے توجہی ہو رہی ہے، اس سے دین بھی بگڑ رہا ہے، حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی انتہائی بے توجہی ہو رہی ہے، اس طرح سکون ختم ہو رہا ہے، میاں بیوی میں اختلاف ہو رہے ہیں، کہیں ورثے کی تقسیم میں کوتاہی ہو رہی ہے۔ غیر ضروری مصروفیات کی وجہ سے بچوں کی تربیت میں کوتاہی ہو رہی ہے۔ خواتین میں بے پردگی عام ہو رہی ہے اس لیے اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ ہم اپنا احتساب کریں اور اپنے معاملات کو درستگی کی طرف لے جانے کی کوشش کریں اور علماء سے رابطہ رکھیں تا کہ ہمارا دین بھی درست ہو، اور ہماری دنیا بھی۔

آخر میں صدر بزم ادب کمیٹی جناب فہد متین اور سیکریٹری جناب بلال طارق و اراکین کمیٹی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ تمام اراکین نے ایک ٹیم کی شکل میں کام کیا اور اس بزم کو ماضی کی طرح بہتر انداز میں سجایا۔

دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو خوش و خرم رکھے اور جزائے خیر عطا فرمائے۔

آمین

چوہدری انیس احمد شیخ
03218229222

CamScanner

بزمِ ادب

پیغام

اپنی اور پوری بزم ادب کمیٹی کی جانب سے حاضرین محفل کو عید کی مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اللہ رب العزت کا شکر ادا کرتا ہوں کہ یہ خوشیوں بھرا دن اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو دیکھنا نصیب کیا۔

عید الفطر ہم مسلمانوں کا سب سے بڑا مذہبی تہوار ہے۔ رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے بعد اگلے دن عید الفطر کا دن ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لیے نیکی کرنے کا مہینہ مقرر کیا ہے۔ رمضان المبارک ایک ایسا مہینہ ہے جس میں رحمت الٰہی کا خاص نزول ہوتا ہے۔

نماز عید پڑھنے کے بعد تمام مسلمان آپس میں گلے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو عید کی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ اس دن کی اہمیت ہمیں بتاتی ہے کہ اگر ہم باہم اتفاق واتحاد سے رہیں گے تو کوئی طاقت ہمیں شکست نہیں دے سکتی اور اگر بکھر کر رہیں گے تو کچھ نہ کر سکیں گے بلکہ دوسرے آسانی سے ہمیں زیر کر لیں گے۔

ہمیں تاریخ بھی یہی بتاتی ہے کہ جب تک افراد میں اختلاف رہتا ہے تو وہ کوئی ایسی قوم نہیں بن سکتے جس پر تاریخ ناز کر سکے۔ ایک فرد کی کوئی حیثیت نہیں اس کی زندگی ربط وملت سے ہے۔ قطرے جب باہم ملتے ہیں تو دریا ہو جاتے ہیں، دانہ دانہ مل کر انبار بن جاتے ہیں۔ اکیلا فرد بہر حال اکیلا ہے لیکن جب ربط باہم سے ایک قوم بن جاتی ہے اور ان کا ایک نظام مرتب ہو جاتا ہے جس میں اتفاق واتحاد اور جان نثاری ایسی خوبیاں ہوں تو افراد کا یہ اتفاق مشکل سے مشکل کام کو آسان کر دیتا ہے۔

جب ہم اپنے دین کو حوالے سے دیکھتے ہیں تو بھی ہمیں اسی اتفاق واتحاد کا درس دیا جاتا ہے۔ اتفاق خدا کے نزدیک بھی بہت اہمیت کا حامل ہے ہم جس پاک مذہب کے پیرو ہیں اس کی پاکیزہ تعلیمات اپنے اندر اتحاد ومساوات اور رابطہ باہمی کے ایسے پہیلوں لیے ہوئے ہے جس پر عمل کرنے سے قومیں سرفراز ہوتی ہیں۔

اگر ہمیں بحیثیت ایک قوم دنیا میں سر بلند ہونا ہے تو اتفاق واتحاد سے بڑی قوت اور کوئی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کے لیے آسانیاں عطا فرمائے اور آسانیاں تقسیم کا شرف عطا فرمائے۔ آمین!

آخر میں اپنی اور پوری بزمِ ادب کابینہ کی جانب سے آپ لوگوں کا مشکور ہوں آپ کی مالی معاونت سے ہمیں اس بزم کو پھر سے سجانے کا موقع ملا اور آپ کے اشتہارات سے میگزین "ملن" کی اشاعت کو ممکن بنایا جا سکا۔ شکریہ

فہد متین

صدر، بزم ادب کمیٹی

اراکینِ بزمِ ادب

فہد متین
صدر
0300-2369500

عمران سبحان
نائب صدر
0300-2054820

بلال طارق
جنرل سیکریٹری
0333-3137657

معراج ذاکر
جوائنٹ جنرل سیکریٹری
0300-2901335

عدنان ناظم
ایڈیشنل جنرل سیکریٹری
0309-9430320

شبیر بقائی
فنانس سیکریٹری
0346-3200841

لاریب ذکائی
پروگرام سیکریٹری ۱
0321-2014350

سالک رضا ذکائی
پروگرام سیکریٹری ۲
0321-9282279

حافظ منیب احمد
انفارمیشن سیکریٹری
0342-2911139

مبشر طحہ
منیجمنٹ سیکریٹری ۱
0304-2250774

شعیب شکیل
مینجمنٹ سیکریٹری ۲
0345-2205147

منیب احمد شیخ
سوشل سیکریٹری
0313-2608259

محمد حمزہ
لٹریسی سیکریٹری
0333-2893658

محمد عمیس احمد
جوائنٹ فنانس سیکریٹری
0300-2273208

اقبال احمد شیخ
چیف ایڈوائزر
0333-2219399

عمران ممتاز
چیف کوارڈینیٹر
0334-2992939

عمران ممتاز
چیف کوارڈینیٹر
0322-2598449

صارم ذکائی
جوائنٹ بجٹ سیکریٹری
0334-3521576

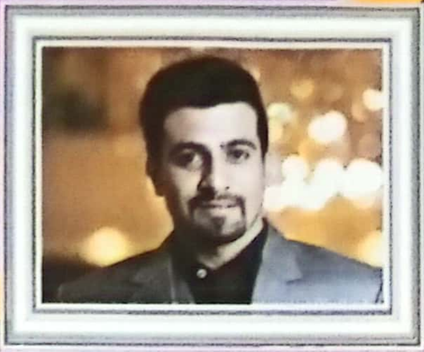

ظافر احمد بقائی
جوائنٹ پروگرام سیکریٹری
0333-3434251

محمد عابد یاسین
جوائنٹ مینجمنٹ سیکریٹری
0336-8105180

محمد شہزاد
جوائنٹ انفارمیشن سیکریٹری
0345-3360016

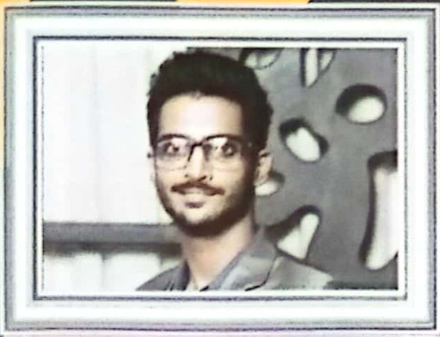

عزیر احمد
جوائنٹ انفارمیشن سیکریٹری
0305-2829940

فہد اسلم
جوائنٹ سوشل سیکریٹری
0315-2688852

فواد الرحمٰن
جوائنٹ سوشل سیکریٹری
0332-2219163

محمد ایاز رفیع الدین
جوائنٹ لٹریسی سیکریٹری
0343-2326278

محمد فہد یوسف
جوائنٹ لٹریسی سیکریٹری
0300-2897100

سہیل ذکائی
سینئر کوآرڈینیٹر
0300-8243303

عون اسلم
کوآرڈینیٹر
0313-2060102

بزمِ ادب

جائزہ رپورٹ (پروگرام)

بزم ادب کا بینہ گذشتہ کئی سالوں سے عید کی رنگا رنگ محفل کو جناب محمد دینی خلیقی (مرحوم) کی مخلصانہ سوچ اور ان کی بنائی گئی منفرد روایت کو زندہ رکھنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتی آ رہی ہے۔

گزشتہ سال 2018 میں بھی بزم ادب کا انعقاد عید کے پہلے روز احباب صادق گراونڈ میں کیا گیا۔ اس پروگرام کا باقائدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد بچوں کی حوصلہ افزائی سے متعلق مختلف پروگرام رکھے گئے خاص طور پر لب پے آتی ہے دُعا، کامڈی سکٹ، IF U HAPPY U KNOW IT POEM، کلچر ڈریس شو، SAFE TREE PERFORMANCE، MY MOTHER POEM، چھونا ہے ہمیں آسمان، بچے من کے سچے، BARBIE DOLL، TABLOO، OLD AGE HOUSE DRAMA جیسے پروگرام میں 200 سے زائد بچوں نے اپنے ٹیلنٹ کا بھرپور مزاہرہ کیا اور انعمات حاصل کیے۔ اس پروگرام میں پہلی دفعہ عید قربان کے دنوں میں جو مرکزی کارکن کھالیں جمع کرنے کا کام سرانجام دیتے ہیں ان کو اعزازی سرٹیفکیٹ دیئے گئے جو ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک قدم تھا۔ پروگرام میں حکیمان ایوارڈ تقریب کا بھی انعقاد ہوا جس میں جناب عمران ممتاز، جناب ڈاکٹر جاوید محبوب، جناب عبدالوہاب متین کو برادری کیلئے ان کی اعلیٰ خدمات پر حکیمان ایوارڈ دیے گئے۔ اس کے علاوہ منسور آحمد (فیشن گارمنٹس) اور احسن ذکی کو خصوصی طور پر حکیمان ایوارڈ سے نوازا گیا۔

پروگرام میں ہوسٹنگ کے فرائض اس بار بھی نجی ٹی وی چینل پر رمضان ٹرانسمیشن میں نظر آنے والے ہوسٹ جناب راحیل بیگ نے کی اور اپنے منفرد انداز سے عید کی محفل کو خاص رنگ نے پیش کیا۔ پروگرام میں نو جوانوں کی دلچسپی کے حوالے سے YOUTH AND SOCIAL MEDIA کے عنوان کو ڈاکٹر محمد علی شجا نے بہترین الفاظوں سے پیش کیا جس کا مقصد نوجوان نسل کو اس SOCIAL MEDIA کا صیح استعمال کا شعور دینا تھا۔ ساتھ میں لوگوں کے لیے IQ BASED جو معلوماتی سوال جوابوں پر مبنی مقابلہ کیا گیا اور صیح جواب دینے والوں کو انعمات بھی دیے گئے۔

اس کے علاوہ پراگرام کی جو خصوصیات رہیں ان میں ملک کے معروف مینیجیشن منور کی جانب سے کیا گیا میجک شو، جسے سب ہی لوگوں نے خوب سراہا۔ معروف کامیڈین دانش اور راجا کی جوڑی نے لوگوں خوب ہنسایا عظمی بخاری اور فرید احمد کی بہترین ممکری پرفارمنس دیکھنے کو ملی صوفیانہ کلام، ٹمبولا پرفارمنس قوالی اور مغلیہ شاعری نے وہاں بیٹھے بچوں، بڑوں اور بزرگوں سب ہی کو لطف اندوز کیا۔

پروگرام میں لوگوں کے کھانے پینے کے حوالے سے فوڈ کورٹ بھی بنایا گیا تھا جس میں زنگر برگر، باربی کیو رول، چکن شاورما، پیزا، فرنچ فرائز، ملکا، کولڈ ڈرنگ اور منرل واٹر کی بوتلوں کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔

آخر میں اپنی اور پوری بزم ادب کا بینہ کی جانب سے برادری کے لوگوں کا مشکور ہوں جن کی بڑی تعداد میں شرکت کرنا اس پروگرام کی کامیابی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

شکریہ

بلال طارق

جنرل سیکٹری، بزم ادب۔

فرینڈ سرکل، کراچی پاکستان

پیغام

میں یہاں اپنی بات کو اس خاص واقعہ سے شروع کر رہا ہوں۔ ایک بچہ سمندر کے ساحل پر بیٹھا پانی کی موجوں کو دیکھ رہا تھا۔ پانی کی موجیں ساحل سے ٹکراتیں اور واپس چلی جاتیں۔ موجیں اپنے ساتھ مچھلیاں بھی ساحل پر لے آتیں۔ جب مچھلیاں ساحل پر آجاتیں تو وہ واپس نہ جا پاتیں۔ بچہ ان مچھلیوں میں سے ایک ایک مچھلی کو اٹھاتا اور پانی میں چھوڑ دیتا۔ ایک بزرگ جو خاص دور سے بیٹھے اسے دیکھ رہے تھے، اس کے قریب آئے اور اسے کہا کہ یہ مچھلیاں تو ہزاروں کی تعداد میں ہیں اور تم ایک مچھلی کو پکڑتے ہو اور پانی میں چھوڑ دیتے ہو، اس سے کیا فرق پڑے گا؟ بچے نے ایک مچھلی پکڑی اور پانی میں چھوڑ کر کہنے لگا، اس کو فرق پڑے گا۔

خدمت کی کاوش اگر چہ بہت چھوٹی ہو، مگر جس کیلئے کی گئی ہو اس کیلئے بہت بڑی ہے۔ اسے ضرور فرق پڑتا ہے اور بہت زیادہ پڑتا ہے۔

انسان ہمیشہ جاننا چاہتا ہے کہ وہ اس دنیا میں کیوں آیا۔ کیا کام ہے جسے وہ کرنے آیا ہے یعنی اس کے وجود کا مقصد کیا ہے؟ ابھی تک کے تمام دانشور، علمائے کرام، تمام فہم وفراست والے لوگ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ انسان کا مقصد دراصل اپنی ذات کی بہتری کرتے ہوئے انسانیت کے لئے اپنے وقت اپنے وسائل، اپنی انرجی اور اپنی ذات کے ذریعے بہترین نتائج دینا ہے اور دوسروں کی زندگی میں فرق لانا ہے۔ یعنی خدمت کرنا ہے۔

فرینڈز سرکل کے قیام کا بنیادی مقصد بھی جمعیت حکیمان (دہلی) کے نوجوانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے ان میں اپنی قوم کی فلاح و بہبود کے لئے خدمت کے جذبے کو ابھارنا، ان میں کچھ کر دکھانے کا عظم پیدا کرنا اور ان کی صلاحیتوں کو صحیح راہ پر گامزن کرنا ہے، یعنی کہ انسانی خدمت کی طرف راغب کرنا ہے۔

الحمدللہ آج فرینڈز سرکل کے موجودہ اور سابقہ ممبران برادری کے مختلف اداروں میں اپنی نیک نیتی، بلند حوصلوں اور جذبے سے سرشار قوم کے لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں، ان کے آنے والے کل کو بہتر کر رہے ہیں۔
آخر میں اپنی اور پوری فرینڈز سرکل کابینہ کی جانب سے دُعا گو ہوں کہ ہم سب اپنی قوم کے لوگوں کی خدمت کریں اور آنے والی نسلوں کو اس قابل بنا دیں کہ وہ نہ صرف اپنی قوم اور ملک دونوں کیلئے باعثِ فخر ہوں بلکہ پوری دنیا میں اپنی قوم کا نام روشن کریں۔

شکریہ
صارم زکائی
جنرل سیکریٹری، فرینڈز سرکل

فرینڈز سرکل . کراچی پاکستان

جائزہ (کابینہ الیکشن 2019)

جس طرح تاریک رات میں ستارے اپنی چمک دمک سے آسمان کو سجادیتے ہیں، اُسی طرح دنیا کے اندھیرے میں کچھ باکمال لوگ ستارے بن کر جگمگاتے ہیں۔ یہ ستارے بغیر کسی تعصب اور نفرت کے اپنے لوگوں کو روشنی سے فیض یاب کررہے ہوتے ہیں، کیونکہ یہ لوگ روشنی کو اللہ تعالیٰ کا انعام سمجھتے ہیں اور اس انعام کو اللہ تعالیٰ کے راستے پر لگادیتے ہیں، یہی لوگ اس معاشرے، تہذیب اور تاریخ کے رول ماڈل ہوتے ہیں۔

بانی فرینڈز سرکل جناب محفوظ احمد بقائی (مرحوم) جو یہ سمجھتے تھے کہ سب سے زیادہ اس عمر میں ہی نوجوانوں کو اصل رول ماڈلز سے متعارف ہونا چاہئے۔ اور ایک ایسا ادارا وجود میں آنا چاہیے۔ جس ادارے کا بہت بڑا اثاثہ وہ اچھے دوست ہوں جو زندگی میں کچھ حاصل کرنا چاہتے ہوں اور اُسی حاصل سے دوسروں کی خدمت بھی کرنا جانتے ہوں ان کی بھرپور کوششوں کی بدولت 12 دسمبر 1954 میں ایک ادارہ وجود میں آیا جسے آج ہم سب "فرینڈز سرکل" کے نام سے جانتے ہیں۔

اس ادارے نے 1954 سے 2019 تک مختلف لیڈروں کی سربراہی میں بے شمار کامیابیاں سمیٹیں۔ یہ ادارہ دسمبر 2014 سے 5 فروری 2019 تک جناب فہد متین کی سربراہی میں کام کرتا رہا۔ فرینڈز سرکل کابینہ کے الیکشن 5 فروری 2019 بروز منگل بوقت شام 5 بجے احباب صادق کمیونٹی حال میں منعقد ہوئے جس میں جناب سہیل ذکائی نے بطور چیف الیکشن کمشنر جبکہ جناب تنویر اختر اور اقبال احمد شیخ نے بطور الیکشن کمشنر اپنے فرائض انجام دیے۔

اس الیکشن کو کامیاب بنانے اور نئے اراکین کو آگے لانے میں جناب دانش منظور کا بہت اہم رول دیکھنے میں آیا۔ اس الیکشن میں فرینڈ سرکل ممبران کے علاوہ مجلس اعلیٰ کے ممبران نے بھی شرکت کر کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی اور اُن کے جذبے کو سراہا۔

اس الیکشن میں بطور (1) صدر محمد لاریب ذکائی (2) نائب صدر بلال طارق (3) جنرل سیکٹری صارم ذکائی (4) جوائنٹ سیکٹری مبشر طہٰ (5) فنانس سیکٹری شبیر بقائی (6) پروگرام سیکٹری سالک رضا ذکائی (7) لٹریسی سیکٹری محمد حمزہ (8) اسپورٹس سیکٹری منیب احمد شیخ (9) انفارمیشن سیکٹری حافظ منیب احمد (10) سوشل سیکٹری عابد یاسین (11) مینجمنٹ سیکٹری شعیب شکیل کامیاب ہو کر منتخب ہوئے۔

فرینڈز سرکل کی نومنتخب کابینہ نے جناب فہد متین کا بطور چیف ایڈوائزر جناب محمد عدنان ناظم کا بطور ایڈیشنل جنرل سیکٹری انتخاب کیا۔ اس کے علاوہ جوائنٹس کے لیے جو انتخاب عمل میں آئے ان میں فہد اسلم (فنانس)، آیاز رفیع الدین (پروگرام)، افان رحمانی (لٹریسی)، اسد اسلم (اسپورٹس)، ظافر بقائی (انفارمیشن)، عون اسلم (سوشل)، فواد الرحمان (مینجمنٹ)۔

آخر میں منتخب کابینہ نے جناب اقبال احمد شیخ، جناب عمران سبحان، جناب محمد اعظم، جناب دانش منظور، جناب معراج ذاکر، جناب فہد یوسف، جناب شہزاد افتاب کو سینئر کورڈینیٹر اور تبیع ذکائی کو بطور کورڈینیٹر شامل کر کے کابینہ کے گل دستے کو مکمل کردیا۔

شکریہ

مبشر طہٰ

جوائنٹ جنرل سیکریٹری، فرینڈز سرکل

جمیعت حکیمان (دہلی) کراچی پاکستان

نسیم الدین
جنرل سیکریٹری

سالانہ رپورٹ

جمیعت حکیمان (دہلی) کراچی کی منتخب اعلیٰ مجلس انتظامی قیام پاکستان کے بعد برادری کو یکجار کھنےاور معاشی، تعلیمی، اخلاقی کام کرتی رہی ہے۔اور برادی کے 2 چوہدری صاحبان اسکی ناصرف نگرانی کرتے رہے بلکہ پوری قوم کوایک پلیٹ فارم پر رکھنے کی بھرپور کوشش کرتے نظر آئے جسمیں چوہدری محمد اشتیاق صاحب (مرحوم)، جناب چوہدری محمد سعید صاحب (مرحوم)، چوہدری حاجی ممتاز الدین صاحب (مرحوم)، چوہدری حکیم لطیف الرحمان صاحب (مرحوم) چوہدری محمد ایوب قادری صاحب (مرحوم)، چوہدری مقیم الدین صاحب (مرحوم)، اور چوہدری محمد مبین صاحب (مرحوم) شامل رہے ہیں۔

آج ہماری برادری کے صرف ایک چوہدری انیس احمد شیخ صاحب نے دو چوہدریوں کا بوجھا کیلیے سنبھال رکھا ہے۔ برادری کے دوسرے چوہدری جناب محمد نقی (چھالیہ والے) کوراضی کرنے کیلیے ملاقاتیں جاری ہیں۔

برادری کے تمام حضرات سے گزارش ہے کہ برادری کو یکجار کھنےاور معاشی، تعلیمی اوراخلاقی ترقی دینے کیلیے آگے ائیں۔

18 دسمبر 2016ء کے الیکشن کے بعد منتخب صدر جناب محمد امتیاز ذکائی صاحب نے برادری کی فلاح وبہبود کیلئے انقلابی تبدیلیاں کیں جوکہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1) فی خاندان 4 بچوں تک کے تعلیمی وظائف دئے جائینگے۔

2) تعلیمی وظائف انٹرتک دئے جائینگے۔

3) جن لڑکوں کی شادی برادری سے باہر ہوئی ہے انکو وظائف نہیں دئے جائینگے۔

4) جن لڑکیوں کی شادی مجبوری سے باہر ہوئی ہے انکو ہم وظائف دینگے۔

5) اگر کسی لڑکے کی شادی برادری سے باہر ہوئی ہے اور خدانا خواستہ اسکا انتقال ہوجاتا ہے تو ہم اسکے خاندان کو سپورٹ کرینگے۔

6) اگر کسی لڑکی کی شادی غیروں میں ہوئی اور اسکے بچوں کی شادی بھی غیروں میں ہوئی ہے تو ہم اسکو سپورٹ نہیں کرینگے۔

الحمدللہ اس سال 2018ء میں زکواۃ کی مد میں مبلغ -/1,3847,305 روپے جمع ہوئے اور چرم قربانی کی مد میں -/643,000 روپے جمع ہوئے۔ کل دونوں کو ملا کر -/14490305 جمع ہوئے۔

مستحقین برادری کو مندرجہ ذیل طریقے سے تقسیم کیے گئے۔

سب سے بڑا خرچہ رمضان پیکیج کا ہے۔ 11 مارچ 2018 سے 29 اپریل 2018 تک صحیح مستحقین کی چھان بین کے بعد راشن پیکیج کے 330 ٹوکن تقسیم کیے گئے۔

اس سال بھی رمضان راشن پیکیج ۱۴۳۹ھ کیلئے مورخہ 6 مئی/ 19 شعبان بروز اتوار کو تقسیم کیا جارہا ہے۔ اس پورے عمل میں صدر صاحب واعلیٰ مجلس انتظامیہ کی رہنمائی اور بھرپور معاونت حاصل رہی۔

CamScanner

لازمی ضابطہ کے تحت حکومت سندھ سے منظور شدہ NGOs کو بھی 10 راشن پیکیج دیئے جارہے ہیں۔

کُل پیکیج ---------- 340

NGOs ---------- 10

جمعیت کے خاندان ---------- 330

رمضان پیکیج (راشن بمعہ نقد رقم) ---------- 300

رمضان پیکیج (صرف راشن) ---------- 30

رمضان پیکیج میں اس سال تقریباً غذائی اجناس کے 24 آئیٹم دیئے گئے۔ گزشتہ سال کی طرح جمعیت حکیمان (دہلی) کراچی نے مستحق خاندانوں میں رمضان پیکیج غذائی اجناس جو کہ تقریباً 20 میٹرک ٹن و نقد رقم کی صورت میں رمضان المبارک سے پہلے اور شعبان کے مہینے کے آخر میں برادری کے مخیر حضرات کے تعاون سے تقسیم کیا گیا۔ اشیا کی خریداری میں معیار اور نرخ کا خاص خیال رکھا گیا۔ اس سال 2018 میں تقریباً -/3,900,000 (انتالیس لاکھ) روپے کا سامان دیا گیا۔

تعلیمی مد میں تقریباً -/3739650 روپے تقسیم کئے گئے۔

بیواؤں اور مستحقین 100 خاندانوں میں ماہانہ بنیاد پہ تقریباً -/3070500 روپے تقسیم کئے گئے۔

18 مستحق لڑکیوں کی شادی کیلئے -/710000 روپے دیئے گئے۔

مکانات کی مرمت اور تعمیر کیلئے -/386620 روپے دیئے گئے۔

میڈیکل / صحت کے اخراجات کی مد میں -/207000 روپے ادا کئے گئے۔

مستحق لوگوں کو کاروبار کیلئے -/363000 روپے دیئے گئے۔

تعمیراتی کمیٹی نے فلیٹ بنوانے کیلئے -/2000000 روپے خرچ کئے۔

برادری کے مخیر حضرات نے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا جسکی وجہ سے برادری کے مستحقین کی خدمت کرپائے۔

چرم قربانی کے سلسلے میں ہم دوسری برادریوں کی بنسبت بہت پیچھے ہیں۔

اس سال عید قرباں کے موقع پر مندرجہ ذیل کھالیں جمع کیں اور فروخت کرکے -/643000 روپے حاصل کئے جو کہ اتنی بڑی برادری میں قربانی کے لحاظ سے بہت کم ہے۔

گائے کی کھالیں 306 جمع ہوئیں۔

بکرے / دنبہ اور اونٹ کی کھالیں 808 جمع ہوئیں۔

پوری برادری کے لوگوں سے دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ ذکوٰۃ کی مد میں زیادہ سے زیادہ تعاون کریں تاکہ ہم برادری میں غربت اور جہالت کا خاتمہ کرسکیں۔ چرم قربانی کے سلسلے میں ہمارے رضاکاروں سے بھرپور تعاون کریں اور آپ سے اپیل ہے کہ آپ ہمارے مرکزی آفس میں فون کرکے اطلاع دیں کہ کھالیں وصول کرلیں یا آپ خود پہنچادیں۔

رمضان پیکیج اور چرم قربانی کے روح رواں اور نائب صدر جناب ناظم الدین بقائی صاحب کا اور صدر جناب محمد امتیاز ذکائی صاحب دن رات محنت کرکے ان منصوبوں کو اعلیٰ مجلس انتظامی کے ممبران کے تعاون سے کامیاب بنایا اسکے لئے ہم انکا پوری برادری کی طرف سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

جدید ٹیکنالوجی کے دور میں ہم ایک دوسرے کے بہت قریب آگئے اور ہر لمحے ایک دوسرے کی معلومات ہوجاتی ہے۔ جون 2014 سے اعلیٰ مجلس کے ممبر اور جوائنٹ سیکریٹری شکیل احمد (کاشان) نے واٹس اپ اور فیس بک میسج سسٹم جاری کیا جس کی وجہ سے برادری موت اور زندگی کی اطلاع گھر بیٹھے مل جاتی ہے چاہے وہ ملک میں ہو یا بیرون ملک ہو۔ اس سال تقریباً 105 اموات کا میسج چلایا گیا۔

میں اپنے نوجوانوں کی تنظیم فرینڈز سرکل کا بھی شکرگزار ہوں کہ وہ بھی سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم سے پیغام رسانی میں اعلی مجلس کی معاونت کررہے ہیں۔اسکے علاوہ فرینڈز سرکل نے تعلیمی کمیٹی اوراسکالرشپ کے کنوینئر عابدانور صاحب کے ساتھ ملکر برادری کہ طلباؤ طالبات کو بیرون ممالک سے اسکالرشپ دلوانے میں بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا۔فرینڈز سرکل نے برادری کے نوجوانوں میں ایک انقلابی سوچ پیدا کردی ہے۔الحمداللہ نوجوان زیادہ سے زیادہ فرینڈز سرکل کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔

دہلی حکیمان کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی اپنی جانب سے بھرپور کام کررہی ہے۔کبھی انکے صدراور جنرل سیکریٹری ہائیکورٹ کی پیشیاں بھگتتے ہیں،کبھی سندھ گورنمنٹ کے اداروں میں جاکراپنا کیس لڑتے ہیں اور کبھی رجسٹرار کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی کے معاملات میں پیش ہوتے ہیں۔

دہلی حکیمان کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی کے تمام ممبران سے گزارش کرتا ہوں کہ کم از کم دہلی حکیمان کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی کے جلسہ عام (جنرل باڈی) میں ضرور شرکت کریں۔کیونکہ اس جلسہ عام میں حکومت کے نمائندے بھی شریک ہوتے ہیں۔ممبران کی کم حاضری پرانکو سوسائٹی کے خلاف ایکشن لینے کا اختیار ہے۔مجھے افسوس کے ساتھ لکھنا پڑھتا ہے کہ لوگ گھر بیٹھ کر، یا تقریبات میں ٹائم گزارنے کیلئے اپنے پلاٹ کے بارے میں معلومات لیتے ہیں۔تمام ممبران سوسائٹی سے عرض ہیکہ وہ اپنے ایڈریس اور فون نمبرز سوسائٹی کہ پاس درج کرائیں اوراپنی اپنی فائلیں اپڈیٹ کرائیں۔

آخر میں پوری اعلی مجلس انتظامی کا تہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے میرے ساتھ مکمل تعاون کیا۔میری نرم گرم باتوں کو بھی برداشت کیا۔اسکے ساتھ خصوصی طور پرآفس سیکریٹری جناب محمد عمر اظہر کا بھی مشکور ہوں کہ انہوں نے بھی میرے ساتھ بھرپور تعاون کا مظاہرہ کیا اور مجھے تمام مطلوبہ معلومات فراہم کیں۔

نسیم الدین

جنرل سیکریٹری جمیعت حکیمان (دہلی) ویلفیئر آرگنائزیشن

پیغام عید (فرینڈز سرکل ویمن لیگ)

سب سے پہلے فرینڈز سرکل ویمن لیگ کی جانب سے تمام اہلیان برادری کو عید کی خوشیاں بہت مبارک ہوں میں دعا گو ہوں کہ اہلیان جمیت حکیمان دہلی اسی طرح ایثار و محبت اور یکجہتی کے ساتھ عید کی خوشیاں مل جل کر مناتے رہیں۔

عورت جب بیٹی ہوتی ہے تو باپ کے لئے جنت کا دروازہ کھلواتی ہے بیوی ہوتی ہے تو اپنے شوہر کا آدھا دین مکمل کرتی ہے اور جب ماں کے درجے پر فائز ہوتی ہے تو جنت اس کے قدموں تلے رکھ دی جاتی ہے۔ مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کا عورت کے بارے میں جو نظریہ تھا آپ لوگ دنیاوی علم کے ساتھ ساتھ دین کا دامن بھی مضبوطی سے تھامے رہیں۔ آپ کو سب سے پہلے تعلیم کی کی ظرف توجہ دینی چاہئے تاکہ آپکا شعور بیدار ہو: یاد رکھیے اسلام کا سب سے پہلا سبق محبت و اخوت ہے۔ اللہ کرے ہماری بچیاں صحیح اسلامی زندگی کا نمونہ بن کر ابھریں وہ اپنے بعد آنے والیوں کے لیے ایک مثال بنیں اور اسی طرح خلوص و سچائی کے ساتھ اپنے مذہب کی تعلیمات پر عمل کرتی رہیں۔

فرینڈز اینڈ سرکل ویمن لیگ کے قیام کا مقصد اس طرح کی سوچ کا آگے بڑھانے کا ہے جہاں برادری کی خواتین کے لئے ایک ایسا متحرک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس میں برادری کی خواتین کی اخلاقی اور صلاحیتی نشو و نما کر کے انہیں نہ صرف اپنے لئے بلکہ برادری اور ہورے معاشرہ کے لئے فائدہ مند بنایا جا سکے۔

برادری کی خواتین کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرنے کی سوچ کو لے کر فیرینڈ سرکل ویمن لیگ نے اپنا پہلا ایونٹ "Meet and Joy" کے نام سے 25 دسمبر 2016 کو احباب صادق ہال میں کیا جس میں برادری کی خواتین نے بھر پور جوش خروش کے ساتھ حصہ لیا، اور مجلس اعلیٰ کے سربراہ جناب روشن اختر صاحب جناب ناظم الدین صاحب اور فرینڈ سرکل کے تمام ممبران نے بھر پور تعاون کیا۔

فرینڈز سرکل ویمن لیگ نہ صرف خواتین بلکہ بچوں یعنی قوم کے معماروں کے لئے بھی علمی، فنی اور تخلیقی پروگرامز کا انعقاد کرتی ہے اور اسی مقصد کے حصول کے لئے فرینڈز سرکل ویمن لیگ نے اپنا دوسرا ایونٹ Fun Fiesta 17 کے نام سے 20 اگست 2017 کو link lawn میں منعقد کیا جس میں خواتین نے مختلف رنگارنگ اسٹالز لگائے اور بچوں نے مختلف مقابلوں اور گیمز میں بھر پور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا FCWL کی تخلیق کے مقاصد میں ایک مقصد برادری کی خواتین اور بچیوں کی دینی، علمی اور ذہنی نشو و نما کرنا بھی جس کے حصول کے لئے FCWL نے 11 مارچ

2018 کو Links Lawn میں محفل سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا جس میں برادری کی خواتین اور بچیوں کے لئے درس اور نعت کا انتظام کیا گیا۔

FCWL نے اپنے چوتھا میگا ایونٹ FUN FIESTA18 کا انعقاد 30 دسمبر 2018 کو Mehboob Star Lawn کو میں کیا جسے برادری کی خواتین بے حد پذیرائی ملی: FCWL پچھلے دو سالوں میں خواتین کے لئے مختلف تخلیقی پراگرام کرنے میں کامیاب رہی FCWL کی کامیابی کا سہرا صرف FCWL کی ٹیم کو ہی نہیں بلکہ مجلس اعلیٰ کے معزز ممبران جناب امتیاز زکائی صاحب جناب ناظم الدین صاحب، جناب شکیل احمد صاحب اور فرینڈ سرکل کی male cabinet کو بھی جاتا ہے جنکے بھرپور تعاون اور مدد کی وجہ سے FCWL کو پھلنے پھولنے کا موقع ملا

FCWL نے اپنے پروگراموں کو اور بہتر بنانے اور ٹریم کو بڑھانے کے لئے چیف ایڈوائزر جنابہ سعدیہ عمران کی سربراہی میں سیشن 8 مارچ 2019 اور 15 مارچ 2019 کو احباب صادق میں رکھے جس میں برادری کی لیڈیز کو FCWL تیم جوائن کرنے کا موقع ملا برادری کی خواتین نے بہت دلچپسی کے ساتھ ان سیشن میں حصہ لیا اور ایک جامع ٹیم تشکیل پائی مجھے پوری امید ہے کہ انشاء اللہ FCWL اپنی نئی ٹیم کے ساتھ برادری کی خواتین کی یکجہتی اور ذہنی اور صلاحیتی نشوونما کے لئے مزید تخلیق پروگرام تشکیل دے گی۔

FCWL کی ٹیم کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

صدر:	اریبہ بلال	
نائب صدر:	ثناء غمیس، جوائنٹ	
جنرل سیکرٹری:	ماہ نور بقائی،	جنرل سیکرٹری حمنہ وقار
منیجمنٹ سیکرٹری:	مسز سیما ندیم	جوائنٹ منیجمنٹ سیکرٹری: اریبہ ندیم
پروگرام سیکرٹری:	اذنٰی ناز	
لٹریسی سیکرٹری:	حفصہ نگین انس،	جوائنٹ لٹریسی سیکرٹری: نادیہ کاشف
فنانس سیکرٹری:	مسز آمنہ سراج	جوائنٹ فنانس سیکرٹری: عنابیہ جبین
انفارمیشن سیکرٹری:	حبا سعید	جوائنٹ انفارمیشن سیکرٹری: عمارہ سلیم
چیف ایڈوائزر:	مسز سعدیہ عمران	
کوآرڈینیٹر:	حنا فہد	

ہمارے ایونٹس کے متعلق اپڈیٹ رہنے کے لئے اور مزید کسی بھی قسم کی معلومات کے لئے رابطہ کریں۔

ID: fcwl jamiat e hakiman
group friend circle women's league

شکریہ
مسز اریبہ بلال
صدر
فرینڈز سرکل ویمن لیگ

جمعیت حکیمان دہلی کراچی پاکستان

رمضان پیکیج کی تقسیم اور پانچویں امداد

الحمد اللہ ہر سال کی طرح اس سال بھی رمضان پیکیج کا اجراء، جناب امتیاز زکائی کی سربراہی میں منعقد ہوا جس کے کنوینر جناب ناظم الدین بقائی صاحب تھے ان کی معاونت محمد اعظم جناب نسیم الدین صاحب، جناب شکیل احمد صاحب، جناب انوار احمد قریشی صاحب، جناب تنویر اختر صاحب، شیخ محمود احمد، سہیل زکائی، عمران عزیز صاحب، جناب چودھری انیس صاحب، عابد انور صاحب، فاروق احمد سعید، عمران بجان اور مجلس اعلیٰ کے تمام ممبران نے کی۔

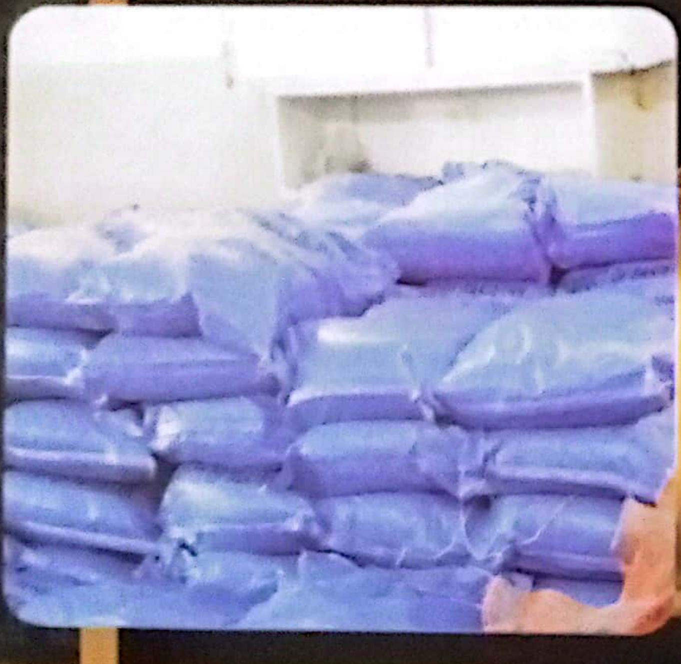

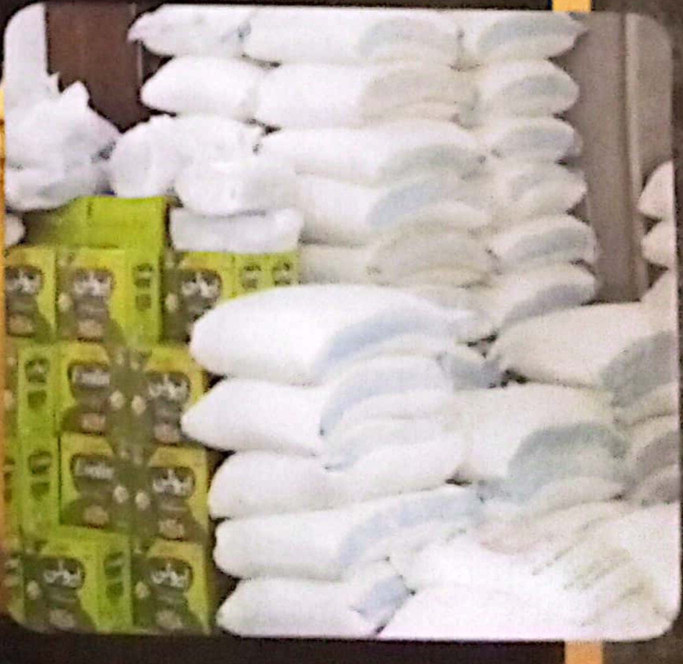

جمعیت حکیمان دہلی، کراچی پاکستان

عید سعید

عید الاضحیٰ

اجتماعی قربانی

الحمد اللہ اجتماعی قربانی کرتے ہوئے 8 برس گزر گئے ہیں یہ سسٹم بڑی کامیابی سے آگے بڑھ رہا ہے اس مہنگائی کو دیکھتے ہوئے لوگ اجتماعی قربانی کر رہے ہیں ہر سال احباب صادق ہال میں اجتماعی قربانی ہوتی ہے بہت ہی مناسب قیمت میں حصہ ہوتا ہے ہماری برادری کے لوگوں سے اپیل ہے جو لوگ بھی اجتماعی قربانی کرنا چاہتے ہیں یا مستحقین میں گوشت تقسیم کروانا چاہتے ہیں وہ رابطہ کریں۔

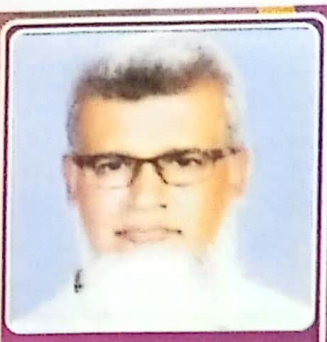

ظفر احمد: 0324-2406678

سلمان علی
0333-2114671
0315-9412113

خراج تحسین

"دنیا کا دستور ہے جس نے دنیا میں آنا ہے، اس نے ایک نہ ایک دن دنیا سے چلے جانا ہے۔"

یہ دنیا اُن لوگوں کو بھلا دیتی ہے جو اس دنیا کیلئے اہم نہیں ہوتے، دنیا کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ جن شخصیات نے بھی اس دنیا کی خدمت کی، اس دنیا میں محبت بانٹی اور امن کا درس دیا ان کے نام آج بھی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔

بزم ادب کے سابق صدر جناب محمد آصف 17 نومبر 2018 بروز ہفتہ کو انتقال کر گئے۔ آپ نے بزم ادب کے پلیٹ فارم سے جو دوسروں کی زندگیوں میں خوشیوں کے رنگ بھرے ہیں، اسے یہ قوم کبھی فراموش نہیں کر پائے گی۔

جو لوگ اس دنیا میں کامیاب ہوئے، اللہ تعالیٰ نے اُن میں انسانیت کی خدمت اور کامیابی کا جذبہ فطری طور پر شامل کیا۔ ہر معاشرے، تہذیب اور تاریخ میں ایسے لوگ موجود ہوتے ہے جو دنیا میں نہ رہتے ہوئے بھی لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہتے ہیں، یہی لوگ اس معاشرے، تہذیب اور تاریخ کے رول ماڈل ہوتے ہیں۔

ہماری برادری کی ایسی ہی ایک عظیم شخصیت جناب ڈاکٹر شاہد احمد 24 جنوری 2019 بروز جمعرات کو انتقال کر گئے۔ برادری کے لوگوں کے لیے آپ کی جانب سے دی گئیں خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

عظیم انسان بھی مرتے ہیں، لیکن موت ان کی عظمت میں مزید اضافے کے باعث بنتی ہے۔ عظیم لوگ اپنے پیچھے بہت کچھ چھوڑ جاتے ہیں، وہ دوسروں کا بھلا کرنا جانتے ہیں۔ وہ زندگی میں متحرک رہتے ہیں اور ان کی موت دوسروں کو تحریک دے جاتی ہے۔

مجلس اعلیٰ کمیٹی کے اہم رکن جناب سلیم احمد کو 09 اپریل 2019 بروز منگل کو ٹارگیٹ کلنگ میں شہید کر دیا گیا۔ آپ نے مجلس اعلیٰ کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے اپنے آپ کو برادری کے لوگوں کی مدد اور آپس میں اعتماد کے رشتے کو فروغ دینے میں بھرپور کردار ادا کیا۔ آپ کا نام ہمیشہ اس برادری کے لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے گا۔

CamScanner

آہ سلیم احمد (شہید)

8 اپیریل کا شام گزر چکی تھی رات کے تقریبا ½ 8 یا نو بجے میری موبائل کی بیل بجی یہ فرینڈز سرکل کے صدر فہد متین کا فون تھا۔ انھوں نے کہا کہ نسیم صاحب ایک بڑی المناک اور بری خبر ہے۔ سلیم بھائی کو دکان پر گولی ماردی اور وہ سول ہسپتال میں اللہ کو پیارے ہوگئے۔
میرے منہ سے بے ساختہ نکلا نہیں۔۔۔۔۔۔انااللہ وانا اللہ راجعون یہ خبر بجلی کی طرح مجھ پر گیری آنکھوں میں آنسو، اور دل بےچین ہوگیا۔ میں نے فوری ناظم الدین بقائی کو فون کیا اور انھوں نے بتایا مجھے بھی ابھی اطلاع ملی ہے فوری طور پر سلیم صاحب کے گھر پہنچو! میں بھی پہنچ رہا ہوں۔ ناظم الدین بقائی صاحب کے ان سے رشتوں کے علاوہ بڑا گہرا تعلق تھا۔ادھر سول ہسپتال میں بہنویوں، بھانجوں نے فوری طور پر پہنچنا شروع کردیا۔میری نظروں میں انکے ساتھ گزرے ہوئے دن اور سال گھومنے لگے۔
سلیم احمد سے میرا تعلق بڑا گہرا تھا۔ میں فرینڈز سرکل کا جنرل سکیرٹری اور وہ جوائنٹ سکیرٹری تھے تقریبا 20 و 22 سال ہم نے ایک ساتھ کام کیا۔ جمعیت حکیمان (دہلی) کی اعلیٰ مجلس میں ہم الیکشن میں کامیاب ہوگئے تو میں جنرل سکیرٹری اور وہ جوائنٹ سکیریٹری تھے۔
میں سوچ رہا تھا ماں! کا لاڈلا، بہنوں کا دولارا، بیوی کی انکھوں کا تارا، بیٹیوں سے محبت و شفقت کرنے والے باپ، بیٹیوں کی رہنمائی اور بے لوث خدمت کرنے والا انسان، برادی کے کاموں میں بڑھ چڑ کر حصہ لینے والا سلیم احمد کو دولت کے پجاریوں نے بوڑھی ماں سے بیٹا! بیوی سے محبت کرنے ولا شوہر، اولاد پر جانثار کرنے والا باپ، نواسا نواسی سے انکا نانا چھین لیا اور گولی مار کر ابدی نیند سلادیا۔
شہادت سے دو دن پہلے 7 اپریل اپنے بیٹے اور بہو کو عمرہ کے لئے روانہ کیا۔ 7 اپریل کو صبح اٹھ پر ناشتہ سے فارغ ہو کر کپڑے وغیرہ بدل کر اپنے کمرے میں تمام بچون کو جمع کیا۔ اور ان سب کو آپس میں گلے ملایا اور بیٹے اور بیٹیوں کو نصیحت کی کہ تم سب آپس میں خلوص و محبت کے ساتھ رہنا۔میری موت زندگی کا بھروسہ نہیں لیکن آپ لوگ محبت سے یکجا رہنا۔ سب بچوں سے گلے مل کر خوب روہیں اور نصحتیں کرتے رہے کہ آپ لوٗگ محبت سے یکجا رہنا۔ پھر سب کے ساتھ بیٹے اور بہو کو ایئر پورٹ چھوڑنے گئے۔ بڑے بیٹے سمید کو چلتے ہوئے کہا کہ تم اطمنان سے عمرہ کرنا۔ یہاں کی کوئی فکر نہ کرنا۔ میں یہاں دیکھ بھال

9 اپریل 2019ء کی صبح حسب معمول دکان جانے سے پہلے والدہ کے پاس گئے بیٹھے۔ والدہ نے اشارے سی باہر جانے کیلئے کہا تو سلیم نے اماں سے کہا کہ آج شام آکر آپ کو باہر گھومانے لے جاؤنگا۔
والدہ سے آخری ہاتھ ملایا اور دعا لیکر روٹین کے مطابق بیٹے زین کے ہمراہ دکان روانہ ہوگئے۔
شام ہوئی تو زین نے کہا کہ ابو سمید بھائی سے بات کریں تو انھوں نے کہا کہ گھر پہنچ کر تفصیل سے بات کریں گے۔
اسی المناک شام۔۔۔مغرب کے کچھ دیر بعد 7بج کر 45 منٹ پر مرچی گلی جوڑیا بازار میں یہ واقعہ رونما ہوا۔ یہ وہ وقت تھا جب جوڑیا بازار کے تقریبا تمام ہی تاجر اور دکاندار اپنے اپنے کاروبار کو سمیٹ رہے ہوتے ہیں ملازمین مال کو دکان کے اندرکرکے شٹر گرانے میں مصروف ہوتے ہیں اور تاجر دن بھر کا حساب کتاب کرنے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ اسی لمحے سلیم احمد بھی دکان بند کرنے کی ہدایت دے کر اپنے دفتر میں بیٹھے حساب کتاب کرنے میں مصروف تھے جب کہ ان کا بیٹا بڑا بیٹا زین بھی ان کے عقب میں کھڑا کسی کام میں مصروف تھا کہ اسی اثناء میں دکان کے باہر ایک موٹر سائیکل کے رکنے کی آواز آئی موٹر سائیکل سوار نے ہیلمٹ پہنا ہوا تھا۔ سلیم احمد کھڑے ہوگئے کہ شاید کوئی گاہک ہے لیکن اسی اثناء میں اس موٹر سائیکل سوار نے پستول نکالا اور بغیر کسی مطالبے اور بات چیت کے سلیم احمد پر اندھا دھند گولیاں برسانا شروع کردیں, گولیوں کی تڑ تڑاہٹ سنتے ہی ان کے عقب میں کھڑا ان کا بیٹا جھک گیا لیکن والد کے سینے میں گولیاں پیوست ہوگئیں اور سلیم احمد نے اپنی جان آفرین کے حوالے کردی چند لمحوں کی اس خونیں واردات کے بعد سلیم احمد کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے سول اسپتال منتقل کیا گیا تاہم اسپتال پہنچتے پہنچتے اپنے خالق حقیقی سے جاملے تھے۔ یہ خبر ملتے ہی ہر طرف خاندان میں کہرام مچا گیا۔ بڑا بیٹا سمید جو کہ دبئی سے عمرہ کے لئے روانہ ہونے والے تھے ان کو اطلاع دی وہ رات ہی کی فلائیٹ سے 2 بجے پہنچ گئے۔جنازہ اٹھنے سے پہلے بیمار والدہ کو آخری دیدار کے لئے لایا گیا تو ماں! سرہانے بیٹھ کر دیکھتی رہیں جیسے کہ وہ کہ رہی ہوں بیٹا جانے کا وقت تو میرا تھا۔ تمھیں ظالم ہوس پرستوں نے مجھ سے اس عمر میں چھین لیا۔گھر کے باہر جنازے میں شرکت کیلئے ایک جم غفیر جمع تھا۔ پورا جوڑیا بازار بند تھا۔
سلیم احمد کے قتل نے جوڑیا بازار سمیت شہربھرہی نہیں بلکہ صوبے بھرکے تاجروں اور تاجر تنظیموں میں تشویش کی لہر دوڑادی اور قتل کے اگلے روز پوری مارکیٹ میں شٹرڈاؤن کرکے تاجروں نے احتجاج ریکارڈ کرایا۔ یہ احتجاج جہاں مقتول سلیم احمد کے بیٹوں سے اظہار یکجہتی تھا وہیں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف غم وغصے کا اظہار بھی تھا۔
10 اپریل 2019 بعد نماز ظہر سسکیوں اور آہوں کے ساتھ سخی حسن قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔
انشاءاللہ اللہ تعالیٰ۔ اللہ ظالموں کو دنیا میں ہی عبرت ناک سزا دے گا۔

لیڈر شپ

" خود سے کام لینے کیلئے اپنا دماغ استعمال کرو

دُوسروں سے کام لینے کیلئے اپنا دل استعمال کرو"

کہا جاتا ہے لیڈر شِپ مقام کا نہیں کام کا نام ہے۔ (LEADERSHIP IS ACTION, NOT POSITION) رہنما ہمیشہ اپنے عمل کے ذریعے لوگوں کا دل جیتتا ہے۔ دُنیا کے سب سے بڑے رہبر و رہنما حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پوری دُنیا میں سب سے زیادہ قابل اور مستند لیڈر ہیں کیونکہ آپ کی رہنمائی صرف باتوں کی حد تک محدود نہیں تھی بلکہ آپ ﷺ نے ہر عمل خود کر کے دکھایا۔ اگر آپ تاریخ کا جائزہ لیں تو اللہ ربّ العزت نے جتنے بھی انبیاء کرامؑ بھیجے۔ وہ قائدانہ صلاحیتوں سے مالا مال تھے۔ وہ بخوبی جانتے تھے کہ لوگوں کو ساتھ لے کر کیسے چلنا ہے!

لیڈر شپ میں چار الفاظ ہیں: پہلا لفظ لیڈ ہے، دُوسرا لیڈر، تیسرا شِپ اور چوتھا لیڈر شِپ۔ اگر ہم ان کے معنی دیکھیں تو لیڈ (LEAD) کرنے کا مطلب ہے قیادت کرنا۔ دُوسرا لیڈر (LEADER)، جو رہنما ہوتا ہے۔ تیسرا شِپ (SHIP)، کوئی ایسا آلہ جو سمندر میں تیرتا اور چیزوں کو ایک جگہ سے دُوسری جگہ لے کر جاتا ہے۔ چوتھا لیڈر شِپ (LEADERSHIP) کا مطلب ہے وہ طریقہ کار جس میں کوئی رہنما اپنی قیادت میں لوگوں کو کسی مقام تک پہنچا دے۔

جان میکسویل نے لیڈر شِپ پر دُنیا میں سب سے زیادہ تحقیق کی ہے۔ وہ کہتا ہے ''اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور آپ کو کہا جائے اپنے اندر ایک صفت پیدا کرلو تو ترقی ممکن ہو جائے گی تو اس صفت کا نام ہے لیڈر شِپ''۔ دُنیا کے تمام بڑے لوگ لیڈر ہوتے ہیں۔

رچرڈ ای یوبوٹیٹس نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے کہ وہ روزانہ ٹرین دیکھنے ریل کی پٹری کے پاس چلا جاتا تھا۔ اس سے لوگوں نے پوچھا یہاں کیوں آتے ہو؟ اس نے جواب دیا مجھے ٹرین سے محبت ہوگئی ہے۔ لوگوں نے پوچھا کیوں محبت ہوگئی ہے؟ اس نے جواب دیا پانچ وجوہات ہیں۔ پہلی وجہ، ٹرین کا انجن ٹرین کو منزل تک پہنچاتا ہے۔ دُوسری وجہ، آخری ڈبے کو بھی ساتھ لے کر جاتا ہے۔ تیسری وجہ، وہ خود آگ کھاتا ہے، ڈبوں کو نہیں کھانی پڑتی۔ چوتھی وجہ، صراطِ مستقیم پر چلتا ہے اور پانچویں وجہ یہ ڈبوں کا محتاج نہیں ہوتا بلکہ ڈبے اس کے محتاج ہوتے ہیں۔

جب لیڈر شپ کی بات کی جائے تو یہ ذہن میں رہے کہ لیڈر وہ فرد ہوتا ہے جو دُوسرے لوگوں سے ممتاز ہو، جو آج میں بیٹھ کر آنے والے زمانے کو دیکھ لے۔ جو ہمیشہ جیتنے کا سوچتا ہو۔ جس کا رویہ ہمیشہ اپنے لوگوں کے ساتھ حوصلہ افزا، مثبت اور پُر اُمید رہتا ہو۔ جس کا جذبہ پُر جوش اور پُر عزم دکھتا ہو۔ جس کا عمل دُوسرے کو بڑا خواب دیکھنے، سیکھنے، کچھ کر گزارنے اور کچھ بن جانے کیلئے متاثر کرتا ہو۔ جو مضبوط اخلاق و کردار کا مالک ہو۔ جو برے حالات، بری باتیں سب کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ جو رحم دل، ہمدرد اور لوگوں کو معاف کرنے والا ہو۔

ایک کامیاب رہنما یا قائد ہونے کا راز یہ بھی ہے کہ آپ اچھی طرح جانتے ہوں کہ مختلف صلاحیتیں رکھنے والی ٹیم کیسے تشکیل دی جاتی ہے۔ ایک جیسی صلاحیت رکھنے والے افراد پر مشتمل ٹیم کبھی نہیں جیت سکتی۔ اگر ہاکی کی کوئی ٹیم صرف گول کیپرز پر مشتمل ہو تو وہ کبھی گول نہیں کر سکتی۔ اس لئے کامیاب قائد مختلف مہارتیں رکھنے والے افراد پر مشتمل ٹیم بناتے ہیں۔ لیکن آپ کو یقینی بنانا ہے کہ مختلف صلاحیتیں رکھنے والے افراد کا مقصد مشترکہ ہو۔ فاتح کوچز اجتماعی کوشش کی اہمیت سے آگاہ ہوتے ہیں اور اپنے کھلاڑیوں کو انفرادی کارکردگی کے بجائے اجتماعی کامیابی حاصل کرنے کی ترغیب اور تربیت دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر فٹ بال کے کوچ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ اگر کھلاڑی کے پاس گول کرنے کا بہتر موقع ہو تو ٹیم کو دوسرا کھلاڑی خود کوشش کرنے کے بجائے پہلے کو گیند پاس کر دے۔

اسٹیو جیمسنس نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ مشکل ٹیسٹ ''لڑاکا طیارے کے پائلٹ'' کا ہوتا ہے۔ اس میں پائلٹ کو ایک کیبن میں ڈال کر ہوا کا دباؤ کم کر کے گھمایا جاتا ہے۔ اس میں کئی لوگوں کے کان تک پھٹ جاتے ہیں۔ جو فرد اس ٹیسٹ میں کامیاب ہوتا ہے اُسے منتخب کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ جس کے ہاتھ میں کروڑوں رُوپے کا طیارہ دینا ہے وہ اتنا قابل ہو کہ وہ اس طیارے کو اُڑا سکے۔ پائلٹ کو کہا جاتا ہے کہ اگر کبھی آپشن آئے کہ طیارہ تباہ کرنا ہے یا خود کو بچانا ہے تو تم طیارہ تباہ کر دینا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تم اس سے کئی گنا مہنگے ہو کیونکہ تم ''لیڈر'' ہو۔

جس گھر میں نظام اور جس ادارے میں لیڈر موجود ہوتا ہے وہ خوب ترقی کرتا ہے۔ اس طرح ترقی کا راز آپ کے کردار سے بھی جڑا ہوتا ہے۔ جتنا بڑا کردار ہوگا اُتنے بڑے لیڈر بنیں گے۔ ایک رہنما کی حیثیت سے وہی انسان عزت پا سکتا ہے جس میں مشن کا سچا احساس اور مضبوط اقدار اور قربانی کا جذبہ موجود ہو۔ کیونکہ ایک عظیم رہنما کی دل سے عزت کی جاتی ہے۔ طاقت اور رُتبہ عزت سے ملتا ہے اور ایک حقیقی لیڈر کو بھی عزت کمانا ہوتی ہے۔ مقبول لیڈرشپ کیلئے رحم دلی، ہمدردی اور لطف و عنایت بنیادی اُوصاف ہیں۔ عظیم لیڈر بننے کیلئے آپ کو شکست کا تجربہ بھی ہونا چاہئے۔ عظیم لیڈر وہی ہوتا ہے جو شکست سے ہمت ہار کر مقابلہ ترک نہیں کرتا۔ اُسے The Law of Victory کہتے ہیں۔

یاد رکھیں! عظیم کامیابیاں صرف عظیم خواہش اور عمل سے حاصل ہوتی ہیں۔ ایک اچھا لیڈر بننے کی خصوصیات کو محنت اور کوشش سے اپنے اندر پیدا کیا جا سکتا ہے کیونکہ Leaders Are Made Not Born.۔ لہٰذا آج سے اپنے آپ کو بدلنے کی شروعات کیجئے اور اپنے لئے ایک عظیم قائد یا لیڈر کا کردار منتخب کیجئے۔

شکریہ

محمد لاریب ذکائی

تعلیم نسواں

''تعلیم عورت کو بھی دلوانا ضروری ہے
عورت جو بے علم ہے گھر میں فتور ہے۔''

تعلیم نسواں دو لفظوں کا مرکب ہے۔ تعلیم اور نسواں تعلیم کا مطلب علم حاصل کرنا اور نسواں کا نسآء سے ہے۔ جس کے معانی ہیں عورتیں۔ تعلیم نسواں سے مراد ہے ''عورتوں کی تعلیم'' علم اور عورت دونوں کی اہمیت اپنی اپنی جگہ مسلمہ ہے۔ عورت ماں کے روپ میں بے لوث محبت، شفقت، ہمدردی، ایثار اور قربانی کی انمول داستان ہے۔ عورت بیوی کی صورت میں خلوص و فاداری اور چاہت کا حسین اضافہ ہے۔ عورت بہن کی شکل میں اللہ کی بہترین نعمت ہے تو بیٹی کے روپ میں خدا کی رحمت۔ ایک طرف وسیع و عریض سلطنت اس کے قدموں میں سمٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے تو دوسری طرف زندگی کے دلکش نغمات کے سارے ساز۔ دنیا کے باغ کی ساری رونقیں اور کائنات کی تصویر کے سارے رنگ اس کے وجود سے ہے۔ بقولِ اقبال

''وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ''

علم ایک لازوال داستان ہے۔ ایک بے مثال کہانی ہے ایک لامحدود موضوع ہے۔ ایک جامع مضمون ہے جو ہر چیز کے ہر پہلو کا احاطہ کئے ہوئے ہے یہ وہی طاقت ہے جس میں دربارِ خداوندی میں انسان کو فرشتوں سے اعلیٰ و افضل ثابت کر دکھایا۔ یہ وہ خزانہ ہے جو بانٹنے سے کم ہونے کے بجائے اور بڑھتا ہے۔ اس لئے اسلام نے تعلیم حاصل کرنا ہر مرد و عورت کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے۔

''علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے''

اسلام ایسا دین ہے جو اپنے پیرا کاروں پر علم کا حصول فرض کے درجے میں گردانتا ہے اور اس باب میں مرد و زن کی کوئی تخصیص نہیں۔ قرآن کریم میں رسول اللہ ﷺ کو اس دعا کی تعلیم اور ہدایت دی۔

ربِّ زدنی علمَ (اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما)

ایک قول ہے:۔

''مرد کی تعلیم ایک فرد کی تعلیم ہے جبکہ ایک عورت کی تعلیم ایک خاندان کی تعلیم ہے۔''

عورتیں ایسی کتابیں ہیں، ایسی تصاویر ہیں اور ایسے داستان ہیں کہ جن میں مساوی دنیا بستی ہے جو تمام دنیا کی پرورش اور تربیت کرتی ہیں۔

"عورت کبھی حوا، کبھی مریم، کبھی زہرا
عورت نے ہر اک دور میں قوموں کو سنوارا۔"

عورت کی تمام زندگی ایثار، محبت، ہمدردی اور خدمت کی مکمل تاریخ ہے ماں کی گود بچے کی اولین درسگاہ ہے اسی لئے ماں کی تربیت اچھی ہونا بہت ضروری ہے۔ نپولین کا قول ہے۔

"تم مجھے اچھی مائیں دو میں تم کو اچھی قوم دونگا"

یہی مائیں ہیں جن کی گود میں اسلام پلتا ہے اسی غیرت سے انسان نور کے سانچے میں ڈھلتا ہے۔

بقولِ شاعر:۔
وہ قوم کسی شان کی حقدار نہیں
جس کی عورت ابھی بیدار نہیں۔

مسز آمنہ سراج
نارتھ ناظم آباد بلاک (D)

انمول موتی

☆ درود پاک کا ورد کرنے سے زبان میں مٹھاس پیدا ہوتی ہے

☆ غصہ کم ہوتا ہے دل مضبوط ہوتا ہے۔

☆ تلوار دو قسم کی ہوتی ہے

۱۔ لوہے کی ۲۔ محبت کی

لوہے کی تلوار ایک کو دو کرتی ہیں اور محبت کی ایک کو دو کرتی ہیں۔

☆ کسی کو خوش کرنا نیکی ہے۔

☆ اللہ اس شخص کو آباد کرتا ہے جو حدیث پاک سن کر دوسروں کو پہنچائے۔

☆ اپنے لئے دعا مانگنے سے بہتر ہے اللہ سے دوسروں کے لئے دعا مانگو اللہ تمہارے دل کی مراد منہ سے نکلے بغیر قبول کرلے گا۔

☆ کبھی بھی مصیبت آنے پر موت کی تمنا نہ کرو۔

☆ اللہ کی ذات پر بھروسہ کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

طوبیٰ جمیل اور ماہین جمیل
باڑہ مارکیٹ

پریشانیوں کا حل

آج کل پریشانیوں کا دور دورہ ہے ہر شخص پریشان ہے، غریب ہو یا امیر، دیہاتی ہو یا شہری، تعلیم یافتہ ہو یا جاہل، غرض زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جس سے تعلق رکھنے ولا پریشان نہ ہو، ماضی میں ایسا وقت کبھی نہیں آیا۔

حضرت ڈاکٹر عبد الحی عارفی رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ پریشانیاں ہمارے بداعمالیوں کا نتیجہ ہیں، یہ بداعمالیاں ہم نے اپنی زندگی میں اس طرح رائج کر رکھی ہیں کہ ان کے صدور سے کسی قسم کی کراہیت محسوس نہیں ہوتی، اور بداعمالی کا احساس ہی ختم ہو جاتا ہے۔اور بداعمالی کا احساس ہی ختم ہو جائے تو توبہ کیسی؟ اور بخشش نجات کا رستہ بند۔

ایسی بداعمالیاں ہماری عملی زندگی میں بڑی عام ہیں، لیکن ایک بداعمالی ایسی ہے جو کہ وبا کی شکل اختیار کر چکی ہے اور وہ ہے تکبر؛ طبعی بیماریوں کی اکثر اقسام ایسی ہیں کہ وہ آلات سے معلوم کی جا سکتی ہیں، جیسے بلڈ پریشر، شوگر اور دل کی بیماریاں۔ لیکن تکبر ایک ایسی بیماری ہے جس کا تعلق دل سے ہے، مگر اس کا اظہار اعمال سے ہوتا ہے۔ جیسے کسی کو تکبر کی بیماری ہو تو اس کے اعمال سے پتہ چلے گا کہ وہ تکبر میں مبتلا ہے۔

ایک شخص صبح کو دفتر جانے سے پہلے تیار ہوا، اس نے اپنا جائزہ لیا تو اس کے دل میں یہ احساس ہوا کہ وہ بہترین شخص ہے، دفتر روانہ ہونے کے بعد اس کی چال میں ایک قسم کی اکڑ پائی جاتی ہے، دفتر میں داخل ہوا اس کے چہرے پہ سختی کے آثار تھے، اپنے ماتحتوں سے اس کا رویہ ایسا تھا جیسا کہ غلاموں سے ہوتا ہے، دن بھر وہ اسی زعم میں مبتلا رہتا ہے کہ وہ ایک کامیاب ترین آدمی ہے۔ سب اس کی مانتے ہیں، سب قصوروار ہیں، اور وہ فرشتہ ہے، اس کے دل میں جو "میں" آئی یہ افعال سب اسی سوچ کا نتیجہ ہے، یہ شخص معاشرے میں جلد ہی تنہا ہو جاتا ہے، اور اس کو معاشرے میں پیدا ہونے والی خوشیوں سے محروم رہتا ہے، اور یہ مرض نہیں ہے، بلکہ جرم ہے اللہ کا، اور خوشیوں سے محروم ہونا ہی دنیا میں سزا ہے۔

برخلاف اس کے کہ ایک شخص عاجزی کا احساس رکھتا ہے اور وہ اپنے آپ کو دوسروں کے مقابلہ میں کمتر سمجھتا ہے ہر شخص سے عاجزی سے ملتا ہے، بڑا ہونے کے باوجود وہ دوسروں کی سنتا بھی ہے، اور دلچسپی کا اظہار بھی کرتا ہے، اسی عاجزی کو اللہ کے سامنے پیش کرتا ہے اور اس طرح وہ اللہ کا مقبول بندہ بن جاتا ہے اور مخلوق اس سے محبت کرتی ہے اور اپنی خوشیوں میں شریک کرتی ہے اس کی زندگی خوشگوار گزر جاتی ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ صحیح سوچ عطا فرمائے اور تکبر سے محفوظ رکھے اور ہمارے دلوں سے میں نکال دے کیوں کہ یہ سوچ گمراہیوں کی جڑ ہے۔ آمین

چودھری انیس احمد شیخ
03218229222

بزم ادب تصاویر کے آئینے میں

2018

FASHION
Eid Mubarak

FASHION
Eid Mubarak

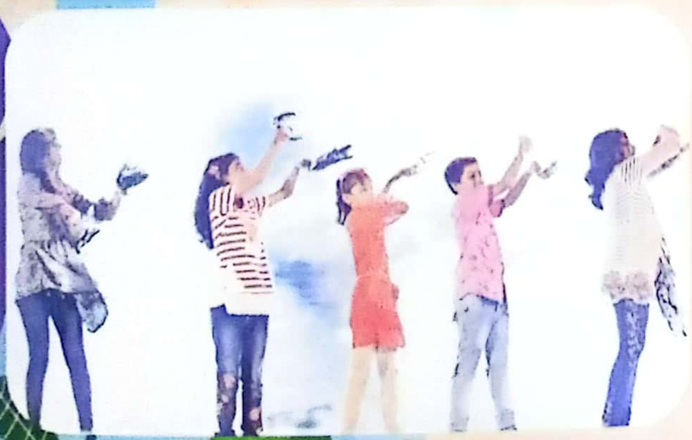

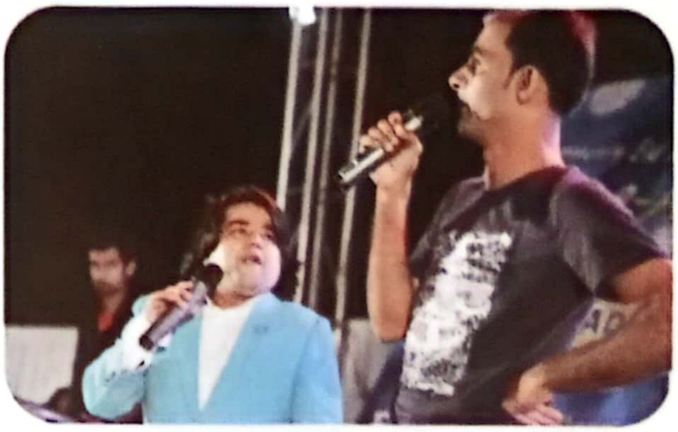

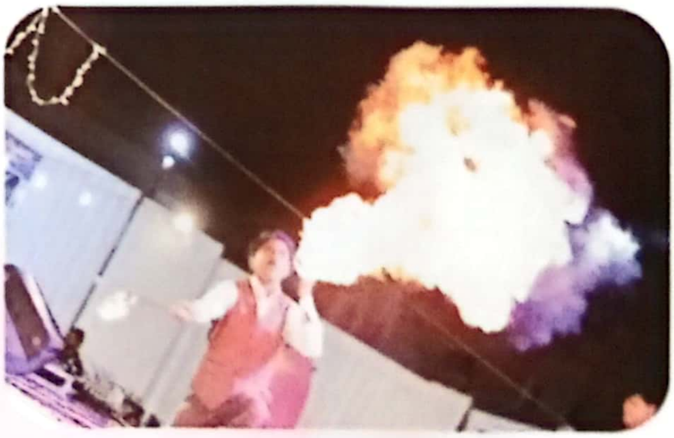

CamScanner

چمکتے موتی

میدان میں ہارا ہوا انسان پھر سے جیت سکتا ہے
''لیکن''
من سے ہارا ہوا انسان کبھی نہیں جیت سکتا

صرف وہی سپنے سچ نہیں ہوتے جو سوتے وقت دیکھے جاتے ہیں سپنے وہی سچ ہوتے ہیں جن کے لئے آپ سونا چھوڑ دیتے ہیں

انتظار کرنے والوں کو صرف اتنا ہی ملتا ہے جتنا کوشش کرنے والے چھوڑ دیا کرتے ہیں۔

جس انسان نے کبھی غلطی نہیں کی اس نے کبھی کچھ نیا کرنے کی کوشش نہیں کی۔

اگر کسی چیز کو دل سے چاہو تو پوری کائنات اسے تم سے ملانے میں لگ جاتی ہے۔

رشتے کبھی قدرتی موت نہیں مرتے ان کو ہمیشہ انسان ہی قتل کرتا ہے کبھی نفرت کبھی نظر اندازی سے کبھی غلط فہمی سے

اچھے لوگوں کی مثال اس موم بتی کی مانند ہے جو خود

CamScanner

تکلیف اٹھا کر دوسروں کو روشنی مہیا کرتی ہے۔
ہار اور جیت ہماری سوچ پر ہے مان لیا تو ہار، ٹھان لیا تو جیت۔

دنیا کی سب سے خوبصورت جوڑی ہے خوشی اور آنسو، دونوں کا ایک ساتھ ملنا مشکل ہے۔لیکن جب دونوں ساتھ ہوتے ہیں تو وہ لمحہ سب سے قیمتی اور خوبصورت ہوتا ہے۔

اعتماد خود پر رکھو تو طاقت بن جاتی ہے اور دوسروں پر رکھو تو کمزوری بن جاتی ہے۔

جب لوگ آپ کو copy کرنے لگے تو سمجھ لینا زندگی میں success شروع ہوگئی ہے

بشریٰ فاضل
(انڈہ موڑ)

اچھی باتیں

''جنت میں سب کچھ ہے لیکن موت نہیں
قرآن میں سب کچھ ہے لیکن جھوٹ نہیں
دنیا میں سب کچھ ہے لیکن وفا نہیں
انسان میں سب کچھ ہے لیکن صبر نہیں''

''دل سے ایمان کو جدا رکھا ہے
اور نام خود کا مسلمان رکھا ہے
غیروں نے پا لئے قرآن کے ذریعے منزل
اور ہم نے صرف جذدان سجا رکھا ہے''

''ملی تھی زندگی اللہ کو راضی کرنے کے لئے
عمر بیت رہی ہے کاغذ کے ٹکڑے کمانے کے لئے
کیا کرنا اتنے پیسے کما کر
نہ کفن میں جیب نہ قبر میں الماری
اور یہ موت کے فرشتے تو رشوت بھی نہیں لیتے
قبرستان کے باہر لکھا تھا
منزل تو تیری یہی تھی بس عمر بیت گئی تجھے آتے آتے
کیا ملا تجھے اس دنیا سے
اپنوں نے ہی دفنا دیا تجھے جاتے جاتے
آج اعمال ہیں حساب نہیں
کل
حساب ہوگا اعمال نہیں''

سدرہ عاصم

دل کی گہرائیوں سے بھری شاعری

"پانی آنے کی بات کرتے ہو
چار دن سے منہ نہیں دھویا
دل جلانے کی بات کرتے ہو
تم نہانے کی بات کرتے ہو"

"زندگی حسین ہے زندگی سے پیار کرو
وہ پل بھی آئے گا جس پل کا انتظار ہے آپ کو
ہر رات صبح کا انتظار کرو
بس رب پہ بھروسہ اور وقت پہ اعتبار کرو"

"نام کی کیا بات کرتے ہو
تم سمندر کی بات کرتے ہو
لوگ چہرے تک بھول جاتے ہیں
لوگ آنکھوں میں ڈوب جاتے ہیں"

"سبھی کو سب کچھ نہیں ملتا
یہ دل والوں کی دنیا ہے دوست
ندی کی ہر لہر کو ساحل نہیں ملتا
کسی سے دل نہیں ملتا تو کوئی دل سے نہیں ملتا"

مشکلوں میں بھاگ جانا آسان ہوتا ہے
ڈرنے والوں کو کچھ ملتا نہیں زندگی میں
ہر پہلو زندگی کا امتحان ہوتا ہے
اور لڑنے والوں کے قدموں میں جہاں ہوتا ہے"

اقراء عمیر
بارہ دری

اقوالِ زریں

''تمہارا چال چلن اس بات سے معلوم ہو سکتا ہے کہ تم کس چیز کو دیکھ کر خوش ہورہے ہو''

''بعض لوگ اچھا بننے کے لئے اتنی کوشش نہیں کرتے جتنی کہ اچھا نظر آنے کے لئے کرتے ہیں''

''عورت کی ہاں اور نہیں اتنا قریب ہوتا ہے کہ اس کے درمیان سوئی بھی نہیں سما سکتی''

''میگزین آدھی دنیا کو یہ تو بتاتے ہیں کہ باقی دنیا کس طرح زندگی بسر کر رہی ہے لیکن وہ نہیں بتاتے کہ وہ ایسی زندگی کیوں گزار رہے ہیں دنیاں میں سب سے بڑی مصیبت یہ ہے کہ بے وقوف پر یقین اور عقل مند شک و شبے میں گھرے رہتے ہیں''

''برداشت، عقلمند آدمی کا وہ صبر ہے جس کا مظاہرہ وہ جاہل کی باتیں سننے کے وقت کرتا ہے۔''

''بیمار ہونے پر اپنے دشمنوں کو معاف کردو تاکہ آپ صحت یاب ہوجائیں۔''

''ہم اپنے دوستوں کے بغیر تو رہ سکتے ہیں لیکن ہمسائیوں کے بغیر نہیں۔''

''خاموشی گفتگو کا بڑا فن ہے''

نوشین ناز/فضیلہ فیصل

CamScanner

زندگی کے پانچ سنہری اصول

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ؛

(رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ہم لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا)

کہ زندگی کے پانچ اصول ہیں، جس سے زندگی بہتر ہو سکتی ہے۔

۱) جو چیز اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دی ہے ان سے بچو اور پرہیز کرو اگر تم ایسا کرو تو تم بہت بڑے عبادت گزار ہو۔

۲) جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری قسمت میں لکھا ہے اس پر راضی ہو جاؤ، اگر ایسا کرو گے تم بڑے بے نیاز اور دولت مند ہو جاؤ گے۔

۳) اپنے پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر ایسا کرو گے تو تم مومن کامل ہو جاؤ گے۔

۴) جو چیز تم اپنے لئے پسند کرو وہی چیز دوسروں کے لئے بھی پسند کرو اگر ایسا کرو گے تم حقیقی مسلم اور پورے مسلمان ہو جاؤ گے۔

۵) زیادہ مت ہنسا کرو کیونکہ زیادہ ہنسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

(جامع ترمذی)

انیہ عابد

خوبصورت باتیں

☆ معاف کر دینا دشمن پر فتح حاصل کر لینا ہے۔

☆ موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔

☆ جو اچھے کو اچھا نہ جانے وہ برے کو بھی برا نہیں سمجھتا۔

☆ علم حاصل کرنے کے لئے خود کو شمع کی طرح پگھلاؤ۔

☆ علم دولت سے بہتر، کیونکہ تم دولت کی حفاظت کرتے ہو اور علم تمہاری حفاظت کرتا ہے۔

☆ کتابیں ہمیں نہ صرف زندگی کی سیر کرا سکتی، بلکہ گزری ہوئی باتیں بھی بتاتی ہیں۔

☆ کلام میں نرمی اختیار کر، کیونکہ الفاظ کی نسبت لہجے کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔

ثانیہ ناز/ ردا ناز

CamScanner

کیونکہ

اندھیرے میں پرچھائی بھی ساتھ چھوڑ جاتی ہے

آنسو:

''نہ جانے اس پر اتنا یقین کیوں ہے
سوچوں تو پل اتنا حسین کیوں ہے
کہتا ہے محبت کا درد میٹھا ہوتا ہے
تو آنکھ نکلا آنسو نمکین کیوں ہوتا ہے''

اریبہ فاضل

انڈہ موڑ

خوبصورت اقوال

۱) عمل علم کو آواز دیتا ہے، پس اگر وہ جواب دے تو ٹھہر جاتا ہے ورنہ کوچ کر جاتا ہے۔

۲) دولت خرچ کرنے سے کم اور علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

۳) اس شخص کو کبھی موت نہیں آتی جو علم کو زندگی بخشتا ہے۔

۴) بے عمل عالم کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے لوگ اس سے روشنی حاصل کرتے ہیں اور وہ خود روشنی سے محروم رہتا ہے۔

۵) اپنی بہتری کا خیال نہ کرو بلکہ خدا کی خوشنودی کو افضل سمجھو

۶) تعلیم بہترین خیرات ہے۔

۷) علم دل کو اس طرح زندہ رکھتا ہے جیسے بارش زمین کو

۸) ایک بچے کی تعمیر ممکن ہے، لیکن ایک بالغ انسان کی اصلاح بے حد مشکل ہے۔

رابعیہ مبین

انڈہ موڑ

CamScanner

دورِ جدید میں موبائل ایک وبا

کچھ سال قبل موبائل فون اسٹیٹس سمبل سمجھا جاتا تھا مگر اب دردِ سر بنتا جا رہا ہے اب اس بیچارے موبائل سے ہم فون سننے سے زیادہ تصاویر بناتے، فیس بک استعمال کرنے اور سب سے بڑھ کر واٹس ایپ اور میسج کرنے کا کام لینے لگے ہیں ایسا لگتا ہے موبائل کمپنیاں کسی سوچے سمجھے منصوبے کے تحت موبائل کے ذریعے ہمیں کسی موذی مرض میں مبتلا کر رہی ہے ایسا مرض جس کی وجہ سے ہم رات بھر سو نہیں پاتے۔

پرویز مشرف اپنے دورِ حکومت میں موبائل فون کو عام آدمی کے استعمال میں آجانے کو ملکی ترقی اور خوشحالی کہا کرتے تھے وہ اپنے ہر خطاب اور انٹرویوی میں بطورِ خاص اس بات کا ذکر کیا کرتے تھے کہ ہم نے ملک کو ترقی کی راہ پر ڈال دیا ہے جس کی مثال یہ ہے کہ ہمارے حکومت سنبھالنے سے قبل کسی کسی کے پاس موبائل فون ہوا کرتا تھا جبکہ اب وہی موبائل فون ایک ریڑھی چلانے والے کے پاس بھی موجود ہے کوئی ان سے کہے زرا آ کر دیکھیں تو سہی جس موبائل کو تمام ہونے کو وہ ملکی ترقی کہا کرتے تھے وہ کس طرح ہمارے نوجوان نسل کی جڑوں میں بیٹھ رہا ہے۔

موبائل فون استعمال کرنے والوں میں زیادہ تر تعداد ان افراد کی ہے جنہیں سرے سے موبائل فون کی ضرورت ہی نہیں ہے کہ وہ لوگ جو کسی طرح موبائل سیٹ تو خرید لیتے ہیں لیکن بیلنس صرف اتنا ہی رکھ پاتے ہیں کہ صرف مس کال ہی دی جا سکے مس کالز کرنے والوں کی بھی الگ ہی دنیا ہے وہ اسے بھی دل لگی سمجھتے ہیں اور جیسے مس کال کر رہے ہو ایسے جیسے احسان عظیم کر رہے ہوں۔

موبائل کے ذریعے ایک اور خطرناک بیماری نے جنم لیا ہے جسے میسج کہتے ہیں کبھی کبھی لگتا ہے میسج کرنے والوں کو اس کام کے علاوہ دوسرا کوئی کام نہیں ہے اکثر اوقات ایک ہی میسج مختلف لوگوں سے کئی کئی بار موصول ہوتا ہے ایسا لگتا ہے جیسے کوئی انتہائی اہم قومی فریضہ تھا جسے پورا کرنے کے لئے بہت سے محبِّ وطن ایک ساتھ اس کام پر لگ گئے میسج کرنے والے دن دیکھتے ہیں نہ رات بس اپنا میسج زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لئے میسج سینڈ ٹو آل کر کے فارغ ہو جاتے ہیں خواہ رات کے دو بجے ہوں یا تین اب جنہیں رات بھر جاگنے کی بیماری ہو وہ تو میسج پڑھ لیتے ہیں مگر جنہیں شاز و نادر کوئی پیغام وصول ہوتا ہو وہ نیند سے اٹھ کر موبائل اٹھا کر عینک لگا کر جب میسج کھولتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کسی سردار یا پٹھان کا کوئی گھسا پٹا لطیفہ ہے جو سینڈ ٹو آل کے چکر میں ان کے پاس بھی آ گیا۔ موبائل فون ایک ضرورت ہے مگر اسے ضرورت سے زیادہ استعمال کر کے خود کو اس کا عادی بنا کر اپنے ذہن اور مستقبل کو مفلوج مت کریں ضرورت کی چیز کو ضرورت کی حد تک استعمال کریں اسی میں صحت بھی ہے اور آپ کا فائدہ بھی۔

مسز ازریبہ بلال

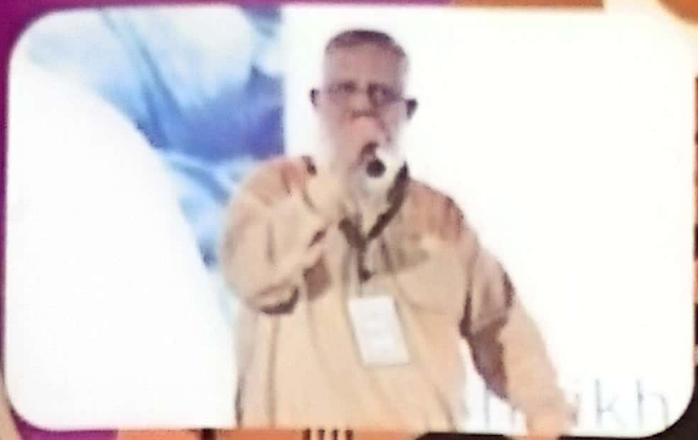
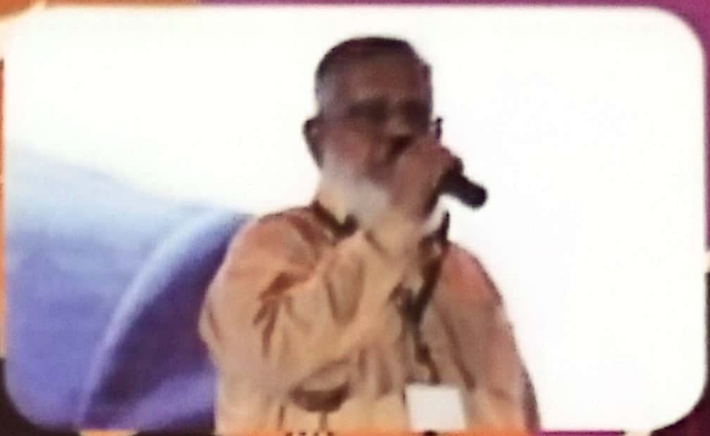

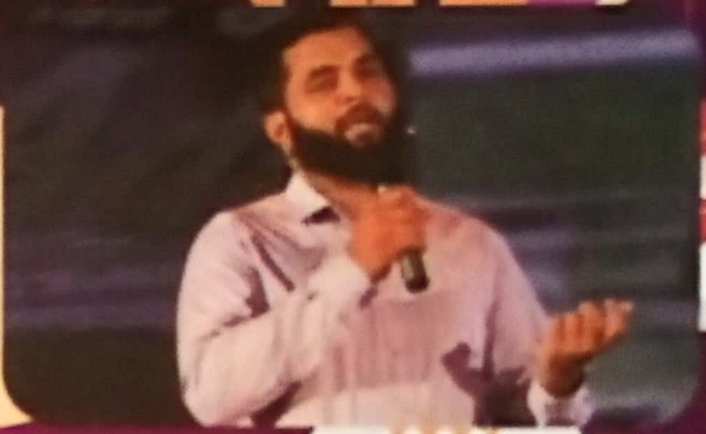

CS CamScanner

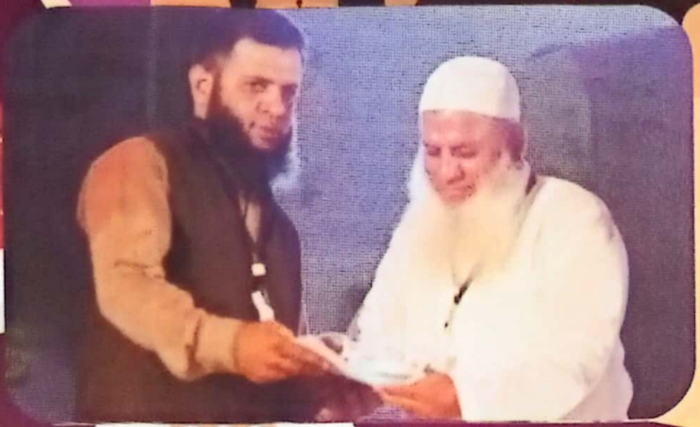

CamScanner

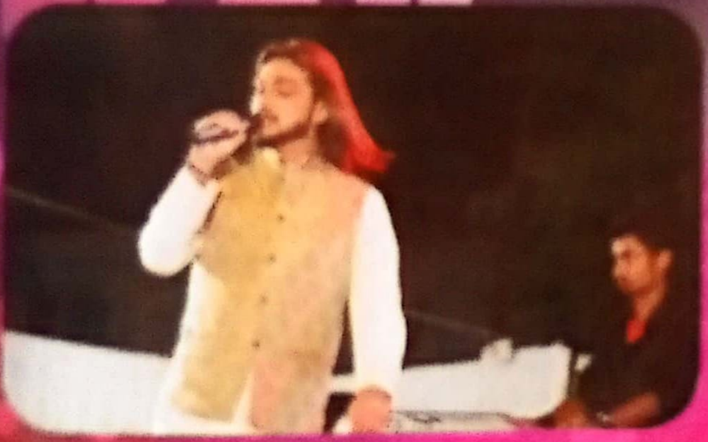

CS CamScanner

سوشل میڈیا کے فوائد و نقصانات

سوشل میڈیا ایک ایسا آلہ کار ہے جو لوگوں کو اظہار رائے، تبادلہ خیال، تصاویر اور ویڈیوز شئیر کرنے کی اجازت دیتا ہے جسکی مقبولیت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے سوشل میڈیا کی بدولت پوری دنیا ایک گاؤں میں تبدیل ہوگئی ہے سوشل ویب سائٹس میں سے زیادہ تر لوگ فیس بک، ٹوئیٹر، یوٹیوب، گوگل پلس وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔

ہمیں سوشل میڈیا کے فوائد کے ساتھ ساتھ نقصانات کو بھی مد نظر رکھنا چاہیئے۔

سوشل میڈیا سے اچھے مقاصد بھی سرانجام دیئے جا سکتے ہیں یوزرز ایک دوسرے سے رابطہ رکھتے اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ تصویر کا دوسرا رخ سامنے آتا ہے کئی مرتبہ نیوز چینلز بھی وہ معلومات نہیں دکھاتے جو سوشل میڈیا کے ذریعے ہم تک پہنچ جاتی ہے۔ مثلاً برما اور کشمیر وغیرہ کے حالات و واقعات قرآن و حدیث کی شئیرنگ اور عقیدے کی درستگی کا کام بھی کیا جا سکتا ہے البتہ تحقیق کر کے شئیر کرنا چاہیئے تعلیم، تفریح اور معاشرے کو متحرک بنانے کے ساتھ مشکل میں مدد کے امکان کا بھی سبب ہے ہمیں سوشل میڈیا کو اچھے مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہیئے۔

سماجی میڈیا کے نقصانات سے بھی خبردار رہنا چاہیئے سوشل میڈیا کے استعمال کی وجہ سے طالب علموں کا بہت سا وقت ضائع ہوتا ہے۔ جس کے باعث عام طور پر نمبر کم آتے ہیں تحقیق سے پہلے ہی خبر پوری دنیا میں پھیل جاتی ہے جعلی اکاؤنٹس کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کیا جاتا ہے فحاشی کو فروغ، بے حیائی کا کھلے عام اظہار بے معنی، ناشائستہ اور بے ہودہ زبان کا استعمال کیا جاتا ہے سوشل میڈیا کے زیادہ استعمال کی وجہ سے لوگ اپنے والدین بہن بھائیوں اور رشتہ داروں کو وقت نہیں دے پاتے۔

آپ ایسے لوگوں سے خبردار رہیں جو سوشل میڈیا پر فساد، بدنامی لڑائی، جھگڑے، بے حیائی اور غلط خبریں پھیلاتے ہیں کوئی بھی بات بغیر تحقیق کے شئیر نہ کریں آپ ہمیشہ سماجی ویب سائٹس پر اچھی اور حق و صداقت پر مبنی چیزیں شئیر کریں جو آپ کے لئے صدقہ جاریہ بھی ہوں حکومت کو چاہیئے کہ: سوشل میڈیا پر جعلی اکاؤنٹس رکھنے اور دہشتگردی پھیلانے والوں کو کڑی سے کڑی سزا دیں۔

جویریہ بنت محمد زکی

نظم امّی

کام کریں یہ دن و رات،
کھانے پکائیں لاجواب۔

خیال ہمارا کرتی ہیں،
بچوں پر قربان رہیں۔

کھیلیں بھی کبھی غصہ بھی کریں،
پڑھائی میں ہماری مدد کریں۔

پیار کریں ہر دم ہمیں،
تربیت پہ ہماری نظر کریں۔

خوبیاں ہی خوبیاں ان کی ہیں،
ایسی ہماری امی ہیں۔

ایمن عمران V-A

بدلتے موسم

سردی ، گرمی، خزاں، بہار،
پیارے پیارے موسم چار۔

سردیوں میں تھر تھر کپکپائیں،

چائے پییں اور مونگ پھلیاں کھائیں۔

گرمیوں کا تو الگ ہی مزہ ہے،
ٹھنڈی چیزیں کھانا شروع ہو گیا ہے۔

لو پھر خزاں کا موسم آیا،
سوکھی ہوا کا سایہ ہر جگہ ہے چھایا۔

رنگ ہی رنگ ہر سو نظر آئے ،
بہار اپنے ساتھ کھلتے پھول لائے۔

ہر موسم کا اپنا مزہ ہے،
اللہ کی قدرت سب میں عیاں ہے۔

ایمن عمران